روزنامہ
ٹیلی فون نمبر:213029
C.P.L 29
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

پیر 21 مارچ 2005ء 10 صفر 1426 ہجری 21 امان 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 63

جو کسی کی تکلیف دور کرتا ہے

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

جو شخص اپنے بھائی کی ضرورت کا خیال رکھتا ہے اللہ اس کی ضرورت کا خیال رکھتا ہے۔ اور جو شخص کسی کی تکلیف اور بے چینی اس دنیا میں دور کرتا ہے اللہ تعالیٰ قیامت کی تکلیف اور بے چینی اس سے دور کردے گا۔

(بخاری کتاب المظالم باب لایظلم المسلم المسلم حدیث نمبر:2262)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب تحریر کرتے ہیں۔

منشی غلام محمد امرتسری ایک اچھے کاتب تھے۔ حضرت مسیح موعود ابتداء میں منشی امام الدین صاحب امرتسری سے کام لیا کرتے تھے۔ چنانچہ براہین احمدیہ کی پہلی تین جلدیں شحنۂ حق، سرمہ چشم آریہ وغیرہ اسی کی لکھی ہوئی ہیں۔ آئینہ کمالات اسلام کا ایک بڑا حصہ بھی اسی نے لکھا تھا۔ مگر پھر آپ منشی غلام محمد صاحب سے کام لینے لگے۔ منشی غلام محمد صاحب عجیب قسم کے نخرے کیا کرتے تھے۔ اور مختلف طریقوں سے اپنی مقررہ تنخواہ سے زیادہ وصول کیا کرتے۔ حضرت مسیح موعود ان باتوں کو سمجھتے تھے۔ مگر ہنس کر خاموش ہو رہتے۔ ایک روز آپ بیت الذکر میں ظہر کی نماز کے لئے تشریف لائے۔ اور نماز کے بعد بیٹھ گئے۔ آپ کا معمول عام طور پر یہی تھا۔ کہ فرض پڑھ کر تشریف لے جاتے تھے۔ مگر کبھی کبھی بیٹھ بھی جاتے۔ آپ نے ہنس کر اور خوب ہنس کر فرمایا۔ کہ آج عجیب واقعہ ہوا۔ میں اندر لکھ رہا تھا۔ کہ منشی غلام محمد صاحب کا بیٹا روتا اور چلاتا ہوا بھاگتا آیا۔ اور اس کے پیچھے منشی غلام محمد صاحب جوتا ہاتھ میں لئے ہوئے شور مچاتے آئے کہ باہر نکل میں تم کو مار ہی ڈالوں گا۔ حضرت اقدس یہ شور سن کر باہر نکلے اور منشی صاحب سے پوچھا کہ کیا ہوا۔ وہ یہی کہتے جاتے تھے۔ کہ میں نے اس کو مار ہی دینا ہے۔ آخر حضرت کے اصرار پر بتایا۔ کہ حضور میں نے اس کو نیا جوتا لے کر دیا تھا۔ اس نے گم کر دیا ہے۔ اب میں اس کو مار ہی دوں گا حضرت اس کو سن کر ہنس پڑے۔ اور منشی صاحب کو کہا۔ کہ اس پر اتنا شور مچانے کی کیا ضرورت ہے۔ اور مارتے کیوں ہو۔ بات تو صرف جوتے کی ہے۔ میں ہی نیا جوتا خرید کر دوں گا۔ اس پر منشی غلام محمد صاحب خوش ہو کر چلے گئے۔ اور بیٹے کو کہا۔ اچھا اب آ جا حضرت صاحب جوتا خرید کر دیں گے۔ حضرت صاحب اس واقعہ کو بیان کرتے تھے اور ہنستے تھے۔ کہ دیکھو یہ اس نے کیا کیا۔ تنخواہ کے علاوہ اس کی خوراک وغیرہ کا خرچ بھی آپ دیتے۔ اور اس پر کھانا بھی وہ حضرت ہی کے ہاں سے لے لیتا۔ اور بعض ضروری پارچات بستر وغیرہ یا سردی کا موسم ہو تو رضائی اور گرم کوٹ بھی لے لیتا۔ حضرت مسیح موعود اس کی ان تمام باتوں کو سمجھتے۔ مگر کبھی نہ تو ناراض ہوتے۔ اور نہ اس کو الگ کرتے۔ اس کی ناز برداریاں کرتے ہوئے اسے کام دیتے رہتے۔ اس کی یہ وجہ نہ تھی۔ کہ اور کاتب نہ ملتے تھے۔ مگر آپ عہد وفا کو قائم رکھتے۔ اور خادموں سے حسن سلوک کے عملی نمونہ سے جماعت کی تربیت فرما رہے تھے۔ یہ حسن سلوک کسی ایک خادم کے ساتھ مخصوص نہ تھا۔ بلکہ سب کے ساتھ آپ کے برتاؤ یکساں تھے۔ (سیرۃ مسیح موعود از حضرت یعقوب علی عرفانی صاحب ص 354)

ضرورت محرر/انسپکٹران وقف جدید

وقف جدید انجمن احمدیہ میں محرر و انسپکٹران کی ضرورت ہے۔ خدمت دین کا جذبہ اور شوق رکھنے والے محنتی نوجوانوں سے درخواستیں مطلوب ہیں۔

(1) تعلیم کم از کم F.A/F.Sc 45 فی صد نمبروں کے ساتھ پاس کیا ہو۔

(2) محرر کیلئے خوشخطی کے حامل امیدوار کو ترجیح دی جائے گی۔

(3) اپنی درخواستیں صدر صاحب/امیر صاحب جماعت کی تصدیق اور تعلیمی اسناد کی نقول کے ہمراہ مورخہ 14۔اپریل 2005ء تک ناظم دیوان وقف جدید کے نام ارسال کریں۔

(ناظم دیوان وقف جدید ربوہ)

انگلینڈ سے ماہر ڈاکٹر کی آمد

مکرم ڈاکٹر سید مظفر احمد صاحب لیپر وسکوپک سرجن (Laproscopic Surgeon) مورخہ 27-28 مارچ 2005ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کے معائنہ اور علاج کیلئے تشریف لائیں گے۔ ضرورت منداحباب سرجیکل آؤٹ ڈور سے ریفر کروا کر پرچی روم سے اپنی پرچی بنوالیں۔ بغیر ریفر کروائے مکرم ڈاکٹر صاحب کو دکھانا ممکن نہ ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رابطہ فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

نیلامی سامان

دفتر نظامت جائیداد کے سٹور میں مندرجہ ذیل سامان جیسے ہے کی بنیاد پر بذریعہ نیلامی مورخہ 21 مارچ 2005ء کو صبح 8:30 بجے فروخت کیا جائے گا۔ دلچسپی رکھنے والے دوست استفادہ فرمائیں۔

سامان کمپیوٹر، روم کولر، اے سی، سیلنگ فین، پڈسٹل فین، میز کرسیاں، الماریاں لوہا الماریاں چوبی، ٹیلی فون سیٹ دیگر لکڑی اور لوہے کا سامان وسکریپ

(ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ)

طاہر کلینک بند رہے گا

طاہر ہومیو پیتھک ریسرچ انسٹیٹیوٹ ربوہ (بیت صادق) مورخہ 23 تا 28 مارچ 2005ء بند رہے گا۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

دعوت الی اللہ کے سنہری گر

160

پر حکمت نصائح ایمان افروز واقعات

مرتبہ: عبدالستار خان صاحب

حکمت و موعظہ سے مرصّع

دعوت الی اللہ کا عارفانہ نمونہ

یکم اکتوبر 1898ء کو حضرت مولانا عبدالکریم سیالکوٹی نے حضرت چوہدری نصراللہ خان صاحب پلیڈر (والد معظم حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب) کے نام ایک عارفانہ مراسلہ لکھا، جسے حضرت مسیح موعود نے اپنے رسالہ ''ضرورۃ الامام میں جلی عنوان کے ساتھ شامل فرمایا۔

حضرت مولانا عبدالکریم صاحب کا پر معرفت، پراثر اور انقلاب آفریں مکتوب درج ذیل ہے۔

''آج میرے دل میں پھر تحریک ہوئی ہے کہ کچھ درددل کی کہانی آپ کو سناؤں۔ ممکن ہے کہ آپ بھی میرے ہمدرد بن جائیں۔ اتنی مدت کے بعد یہ تحریک خالی از مصالح نہ ہوگی۔ محرک قلوب اپنے بندوں کو عبث کام کی ترغیب نہیں دیا کرتا۔

چوہدری صاحب! میں بھی ابن آدم ہوں۔ ضعیف عورت کے پیٹ سے نکلا ہوں۔ ضرور ہے انسانی کمزوری، تعلقات کی کششیں اور دقت مجھ میں بھی ہو۔ بطن عورت سے نکلا ہوا اگر اور عوارض اسے چمٹ نہ جائیں تو سنگدل نہیں ہوسکتا ہے۔ میری ماں بڑی رقیق قلب والی بڑھیا دائم المرض موجود ہے۔ میرا باپ بھی ہے۔ (۔) میرے عزیز اور نہایت ہی عزیز بھائی بھی ہیں اور تعلقات بھی ہیں تو پھر کیا میں پتھر کا کلیجہ رکھتا ہوں جو مہینوں گزر گئے یہاں دھونی رمائے بیٹھا ہوں۔ یا کیا میں سودائی ہوں اور میرے حواس میں خلل ہے۔ یا کیا میں مقلد کور باطن اور علوم حقہ سے نابلد محض ہوں یا کیا میں فاسقانہ زندگی بسر کرنے میں اپنے کنبہ اور محلّہ اور اپنے شہر میں مشہور ہوں۔ یا کیا میں مفلس نادار پیٹ کی غرض سے نت نئے بہروپ بدلنے والا اقلاش ہوں۔ یعلم اللّٰہ والملائکۃ یشہدون۔ کہ میں بحمد اللہ ان سب معائب سے بری ہوں۔ ولا ازکی نفسی ولکن اللّٰہ یزکی من یشاء۔

تو پھر کس بات نے مجھ میں ایسی استقامت پیدا کررکھی ہے جو ان سب تعلقات پر غالب آگئی ہے۔ بہت صاف بات اور ایک ہی لفظ میں ختم ہو جاتی ہے اور وہ یہ ہے **امام زمان کی شناخت**۔ اللہ اللہ یہ کیا بات ہے جس میں ایسی زبردست قدرت ہے جو سارے ہی سلسلوں کو توڑ تاڑ دیتی ہے۔ آپ خوب جانتے ہیں میں بقدر استطاعت کے کتاب اللہ کے معارف و اسرار سے بہرہ مند ہوں اور اپنے گھر میں کتاب اللہ کے پڑھنے اور پڑھانے کے سوا مجھے اور کوئی شغل نہیں ہوتا۔ پھر میں یہاں کیا سیکھتا ہوں۔ کیا وہ گھر میں پڑھنا اور ایک معتدبہ جماعت میں مشار الیہ اور مطمح انظار بننا میری روح یا میرے نفس کے بہلانے کو کافی نہیں۔ ہرگز نہیں۔ واللہ ثم تاللہ ہرگز نہیں۔ میں قرآن کریم پڑھتا لوگوں کو سناتا۔ جمعہ میں ممبر پر کھڑا ہو کر بڑے پراثر اخلاقی وعظیں کرتا اور لوگوں کو عذاب الٰہی سے ڈراتا اور نواہی سے بچنے کی تاکیدیں کرتا مگر میرا نفس ہمیشہ مجھے اندر اندر ملامتیں کرتا کہ...... میں دوسروں کو رولاتا پر خود نہ روتا اوروں کو ناکردنی اور ناگفتنی امور سے ہٹاتا پر خود نہ ہٹتا۔ چونکہ معتمد ریاکار اور خودغرض مکار نہ تھا۔ اور حقیقۃً حصول جاہ و دنیا میرا قبلہ ہمت نہ تھا۔ میرے دل میں جب ذرا تنہا ہوتا ہجوم کر کے یہ خیالات آتے مگر چونکہ اپنی اصلاح کے لئے کوئی راہ وروئے نظر نہ آتا اور ایمان ایسے جھوٹے خشک عملوں پر قانع ہونے کی اجازت بھی نہ دیتا۔ آخر ان کشاکشوں سے ضعف دل کے سخت مرض میں گرفتار ہو گیا۔ بارہا مصمم ارادہ کیا کہ پڑھنا پڑھانا اور وعظ کرنا قطعاً چھوڑ دوں۔ پھر لپک لپک کر اخلاق کی کتابوں، تصوف کی کتابوں اور تفاسیر کو پڑھتا۔ احیاء العلوم اور عوارف المعارف اور فتوحات مکیہ ہر چہار جلد اور اور کثیر کتابیں اسی غرض سے پڑھیں اور بتوجہ پڑھیں اور قرآن کریم تو میری روح کی غذا تھی اور بحمد اللہ ہے۔ بچپن سے اور بالکل بے شعوری کے سن سے اس پاک بزرگ کتاب سے مجھے اس قدر انس ہے کہ میں اس کا کم وکیف بیان نہیں کرسکتا۔ غرض علم تو بڑھ گیا اور مجلس کے خوش کرنے اور وعظ کو سجانے کے لئے لطائف و ظرائف بھی بہت حاصل ہو گئے۔ اور میں نے دیکھا کہ بہت سے بیمار میرے ہاتھوں سے چنگے بھی ہو گئے۔ مگر مجھ میں کوئی تبدیلی پیدا نہ ہوتی تھی۔ آخر بڑے حیص بیص کے بعد مجھ پر کھولا گیا کہ زندہ نمونہ یا اس زندگی کے چشمہ پر پہنچنے کے سوا جو اندرونی آلائشوں کو دھوسکتا ہو یہ میل اترنے والی نہیں۔ ہادیٔ کامل خاتم الانبیاء صلوات اللہ علیہ وسلامہ نے کس طرح صحابہ کو منازل سلوک 23 برس میں طے کرائیں۔ قرآن علم تھا اور آپ اس کا سچا عملی نمونہ تھے۔ قرآن کے احکام کی عظمت و جبروت کو مجرد الفاظ اور علمی رنگ نے فوق العادہ رنگ میں قلوب پر نہیں بٹھایا۔ بلکہ حضور پاک کے عملی نمونوں اور بے نظیر اخلاق اور دیگر تائیدات سماویہ کی رفاقت اور پیاپے ظہور نے ایسا لازوال سکہ آپ کے خدام کے دلوں پر جمایا۔ خدا تعالیٰ کو چونکہ (دین) بہت پیارا ہے اور اس کا ابدالدھر تک قائم رکھنا منظور ہے۔ اس لئے اس نے پسند نہیں کیا۔ کہ یہ مذہب بھی دیگر مذاہب عالم کی طرح قصوں اور فسانوں کے رنگ میں ہو کر تقویم پارینہ ہو جائے۔ اس پاک مذہب میں ہر زمانہ میں زندہ نمونے موجود رہے ہیں۔ جنہوں نے علمی اور عملی طور پر حامل قرآن علیہ صلوات الرحمٰن کا زمانہ لوگوں کو یاد دلایا۔

......

بالآخر میں اپنی نیکی سے بھری ہوئی صحبتوں کو آپ کے باقاعدہ حسن ارادت کے ساتھ درس کتاب اللہ میں حاضر ہونے کو آپ کے اپنی نسبت کمال حسن ظن کو اور ان سب پر آپ کی نیک دل اور پاک تیاری کو آپ کو یاد دلاتا اور آپ کی ضمیر روشن اور فطرت مستقیمہ کی خدمت میں اپیل کرتا ہوں کہ آپ سوچیں۔ وقت بہت نازک ہے۔ جس زندہ ایمان کو قرآن چاہتا ہے اور جیسی گناہ سوز آگ قرآن سینوں میں پیدا کرنی چاہتا ہے وہ کہاں ہے۔ میں خدائے رب عرش عظیم کی قسم کھا کر آپ کو یقین دلاتا ہوں۔ وہی ایمان حضرت مسیح موعود کے ہاتھ میں ہاتھ دینے اور اس کی پاک صحبت میں بیٹھنے سے حاصل ہوتا ہے۔ اب اس کار خیر میں توقف کرنے سے مجھے خوف ہے کہ دل میں کوئی خوفناک تبدیلی پیدا نہ ہو جائے۔ دنیا کا خوف چھوڑ دو اور خدا کے لئے سب کچھ کھو دو کہ یقیناً سب کچھ مل جائے گا۔ والسلام۔ 1/ اکتوبر 1898ء عاجز

عبدالکریم از قادیان یکم اکتوبر 1898ء

(ضرورۃ الامام۔ روحانی خزائن جلد 13، ص 503)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

داخلہ عائشہ دینیات اکیڈمی ربوہ

دینیات کلاس میں داخلہ یکم اپریل 2005ء سے شروع ہوگا اور دس روز تک جاری رہے گا۔ درخواستیں سادہ کاغذ پر بنام پرنسپل بھجوائیں۔ امیدوار کا کم از کم میٹرک پاس ہونا ضروری ہے، ایف اے اور بی اے پاس خواتین اور بچیاں بھی دینی و علمی ترقی کیلئے داخل ہو کر استفادہ کریں۔ سال میں چار سمیسٹرز کے دوران مختصر اور اہم نصاب پڑھایا جاتا ہے۔ فیس داخلہ -/20 روپے اور ماہانہ فیس -/10 روپے ہے۔ کورس کی کتابیں طالبات کو ادارہ کی لائبریری سے مہیا کی جاتی ہے۔ عمر کی کوئی حد مقرر نہیں۔ زیادہ سے زیادہ خواتین اور بچیاں داخل ہو کر مستفید ہوں۔

(پرنسپل عائشہ اکیڈمی ربوہ)

درخواست دعا

محترم سمیع اللہ سیال صاحب وکیل الزراعت تحریک جدید کے گھٹنے کا آپریشن الشفاء ہسپتال اسلام آباد میں ہوا ہے۔۔ موصوف ابھی ہسپتال ہی میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔

محترمہ جمیلہ بیگم رانا صاحبہ صدر لجنہ حلقہ نمبر 4 علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتی ہیں۔ عدیل احمد ابن مکرم ڈاکٹر سہیل مختار صاحب سمن آباد لاہور ہسپتال سے گھر آگیا ہے لیکن ابھی کمزوری بہت زیادہ ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ اس کو شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

محترمہ منصورہ ظفر صاحبہ ہما بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بیمار ہیں۔ دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ ان کو شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

اعلان دارالقضاء

(محترمہ فرحت نسیم صاحبہ بابت ترکہ مکرم محمد ابراہیم حنیف صاحب)

محترمہ فرحت نسیم صاحبہ سکنہ 3/3 دارالعلوم غربی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مکرم محمد ابراہیم حنیف صاحب سارچوری ابن مکرم محمد اسماعیل صاحب بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ قطعہ نمبر 3 / 3 دارالعلوم غربی (حلقہ خلیل) برقبہ 10 مرلے 7 مربع فٹ ان کے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ یہ قطعہ ہمارے دو بیٹوں مکرم محمد اسحٰق صاحب ناصر اور مکرم محمد شعیب صاحب طاہر کے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

1۔ محترمہ فرحت نسیم صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرم محمد اسحٰق صاحب ناصر (بیٹا)
3۔ مکرم محمد ادریس بشیر صاحب (بیٹا)
4۔ مکرم محمد شعیب طاہر صاحب (بیٹا)
5۔ محترمہ نصرت جہاں صاحبہ (بیٹی)
6۔ محترمہ مسرت جہاں صاحبہ (بیٹی)
7۔ محترمہ بصیرت اسلام صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

آتش پرستی سے توحید کا سفر

حضرت سلمان فارسیؓ کے قبول حق کی ایمان افروز داستان

مرسلہ: مکرم محمد اسلم صابر صاحب

آج سے ڈیڑھ ہزار سال قبل کی بات ہے۔ ملک فارس کے گاؤں میں ایک معمولی کسان اپنی تھوڑی سی زمین پر کھیتی باڑی کر کے گزر بسر کرتا تھا۔ اس کا ایک حسین وجمیل بیٹا تھا۔ جو دنیا جہان سے اسے پیارا تھا۔ اتنا کہ اسے گھر سے باہر بھی نہ جانے دیتا۔ ایک دن وہ نوجوان اپنے ضمیر کی آواز پر اچانک گھر کے تمام عیش وتنعم کو تیاگ کر باپ کے پیار اور محبت وشفقت کی قربانی دے کر دیوانہ وار تلاش حق میں نکل کھڑا ہوا۔ ملک ملک اور شہر شہر کی خاک چھانی۔ نعمت آزادی سے محروم ہوا۔ غلامی کا طوق گلے میں ڈلوایا۔ سفر کی بیشمار صعوبتیں جھیلیں۔ تب کہیں جا کر گوہر مراد ہاتھ آیا۔ سچ ہے ؎

حقیقی عشق گر ہوتا تو سچی جستجو ہوتی
تلاش یار ہر ہر دہ میں ہوتی کوبکو ہوتی

مختصر تعارف

اس پارسا جوان رعنا کا اسم گرامی دکھائی دے تو جنت نگاہ سنائی دے تو پیمانۂ دل فرط محبت سے چھلک جاتا ہے۔ پلکیں وفورو جذبات سے یوں بھیگ جاتی ہیں۔ جیسے شبنم سے صبح دم پھول کی پتیاں۔ جانتے ہو اس رشک قمر کا نام؟ تاریخ کے صفحات میں وہ سلمان فارسی کے نام نامی سے زندہ وتابندہ ہے۔ رضی اللہ عنہ

حضرت سلمان فارسیؓ جس چشمہ کی تلاش میں سرگرداں تھے۔ اس سے سیرابی کے سامان عرب کے ریگزاروں میں ہجرت نبویؐ کے معاً بعد ہوئے۔ 5ھ میں رسول خدا ﷺ کی زندگی کی عظیم دفاعی جنگ (غزوہ احزاب) کے موقعہ پر حفاظت مدینہ منورہ کی خاطر خندق کھودنے کا مشورہ حضرت سلمان فارسیؓ نے ہی دیا تھا۔ جو حضورؐ کو بے حد پسند آیا۔ اور اس پر عمل ہوا۔ تاجدارؐ مدینہ سے آپؓ کے ارتقائے اخلاص ومحبت وعشق ووفا میں ایک ایسا مقام آیا کہ آقائے نامدار ﷺ نے اپنے اس غلام کے بارے میں فرمایا:۔

''سلمان منا اھل البیت'' سلمان ہمارے اہل بیت میں شامل ہیں۔ حضرت عمرؓ نے ان کو مدائن کا گورنر مقرر کیا۔ یوں تلاش حق کے لئے گھر سے فرار ہونے والا غریب الوطن نوجوان اپنے ہی وطن کے ایک صوبے کا گورنر بن کر لوٹا۔ سبحان اللہ ؎

ہوتا ہے ان پہ فضل جو رب کریم کا
باد سموم بنتی ہے جھونکا نسیم کا

مدائن کے یہ درویش صفت گورنر اپنے ہاتھ سے کام کر کے خود بھی گزارہ کرتے اور اسی سے صدقہ بھی دیتے۔ آپؓ 35ھ میں اللہ کے حضور حاضر ہو گئے۔

داستان سفر

حضرت سلمانؓ کے للہی سفر کی داستان خود آپ کی زبان فیض ترجمان سے بیان ہوئی اور صفحہ قرطاس پر منتقل ہوگئی۔

حضرت سلمانؓ نے فرمایا میں ایک فارسی شخص تھا اور ''جی'' نامی بستی کا رہنے والا تھا۔ میرے والد ایک دہقان تھے۔ میں تمام مخلوق میں ان کو سب سے پیارا تھا۔ میرے ساتھ ان کی محبت کا یہ عالم تھا کہ مجھے دوشیزہ کی طرح گھر میں پابند کر رکھا تھا۔ میں آتش پرست تھا۔ اور عقیدہ میں اتنا کٹر تھا کہ ہمہ وقت آگ روشن رکھتا اور مسلسل ایندھن ڈالتا رہتا مبادا وہ بجھ جائے۔ والد صاحب کا طریق تھا کہ کام کاج کے لئے زمین پر جاتے وقت مجھے گھر میں بند کر جاتے۔ ایک روز گھر میں ایک کمرہ کی تعمیر میں مصروف تھے۔ مجھے فرمایا بیٹا! دیکھو میں یہاں مصروف ہوں، تم زمین پر چلے جاؤ۔ اگر گھر میں رہو گے تو زمین اور دیگر امور خانہ سے زیادہ میری توجہ تمہاری طرف رہے گی۔ میں تعمیل ارشاد میں قطعہ اراضی کی جانب روانہ ہوا۔ راستہ میں نصاریٰ کے گرجا کے پاس سے گزر رہا تھا کہ اندر سے عبادت کی آوازیں کانوں میں پڑیں۔ مجھے علم نہ تھا کہ والد محترم نے کس مصلحت کے تحت مجھے گھر میں پابند کر رکھا تھا۔ اور میرے بارے میں لوگوں سے کیا خوف تھا۔ بہر حال میں یہ آوازیں سن کر گرجے میں داخل ہوا۔ مجھے ان کا طریق عبادت اچھا لگا اور میں ان کی طرف راغب ہوگیا۔ اور دل میں کہا بخدا ان کا دین ہمارے دین سے بہتر ہے۔ پھر شام ڈھلے تک ان کے پاس ہی توقف کیا۔ کھیت میں کام کے لئے نہ جا سکا۔ حتیٰ کہ آفتاب غروب ہو گیا۔ واپسی سے قبل میں نے ان لوگوں سے دریافت کیا کہ اس دین کی اصل (جڑ) کہاں ہے۔ جواب ملا ''ملک شام''۔ اس کے بعد میں گھر لوٹ آیا۔ والد صاحب نے میری تلاش میں آدمی دوڑائے ہوئے تھے۔ میرے واپس پہنچنے پر فرمایا: ارے بیٹا! تو کہاں تھا۔ کیا میں نے تیرے ساتھ ایک پختہ عہد نہیں کیا ہوا۔ میں نے عرض کیا۔ ابا جان! ہوا یوں کہ میں گرجا کے پاس سے گزرا تو وہ لوگ مصروف عبادت تھے۔ ان کے عقائد اور طریق عبادت سے میں اس قدر متاثر ہوا کہ غروب آفتاب تک انہیں کے ساتھ محو گفتگو رہا۔ سن کر فرمانے لگے: جان پدر! اس دین میں بھلائی نہیں۔ تیرا اور تیرے آباء کا دین ہی بہتر ہے۔ عرض کیا نہیں ابا جان۔ خدا کی قسم وہ دین ہمارے دین سے کہیں بہتر ہے۔ اس پر قبلہ والد صاحب نے مجھے ڈرایا دھمکایا۔ میرے پاؤں میں زنجیر ڈال دی اور گھر میں مقید کر دیا۔

زنجیر کٹ گئی

میں نے نصاریٰ کو پیغام بھجوایا کہ ملک شام سے اگر کوئی قافلہ آئے تو مجھے ضرور اطلاع کرنا۔ چند دنوں کے بعد عیسائی تاجروں کا قافلہ شام سے ادھر آیا۔ مجھے اطلاع بھجوائی گئی۔ میں نے پیغام بھجوایا کہ جب قافلہ اپنا کاروبار مکمل کر کے واپسی کا ارادہ کرے تو کسی طرح مجھے خبر کر دیں اور جب مجھے اس امر کی اطلاع موصول ہوئی تو میں نے پاؤں سے زنجیر اتار پھینکی۔

ورود شام

میں قافلہ والوں کے ساتھ جانب شام روانہ ہوا۔ وہاں جا کر میں نے دریافت کیا کہ اس دین کا سب سے بڑا عالم کون ہے۔ مجھے لاٹ پادری کا نام بتایا گیا۔ میں اس کی خدمت میں حاضر ہو کر یوں عرض کناں ہوا۔ میں اس دین کی طرف راغب ہوں۔ میری شدید خواہش ہے کہ میں گرجے میں قیام کر کے آپ کی خدمت کی سعادت پاؤں اور دین سیکھوں۔ لہٰذا آپ کی ملتفت نگاہی کا طلبگار ہوں۔ اس نے میرا شوق دیکھ کر ازراہ شفقت اپنے پاس ٹھہرا لیا۔ مگر افسوس! میں نے اسے سگ دنیا پایا۔ وہ لوگوں کو صدقہ کی ترغیب دیتا مگر جو کچھ صدقہ میں آتا وہ اسے اپنے قبضہ میں رکھتا۔ اور مساکین ومستحقین کو اس میں سے کچھ بھی نہ دیتا۔ خدا کا کرنا ایسا ہوا کہ وہ جلد راہی ملک عدم ہوا۔ میں نے نصاریٰ کو سب حقیقت بتا دی۔ انہوں نے مجھ سے ثبوت مانگا۔ اس کے لئے میں نے ان کو اس کا خزانہ دکھایا۔ چنانچہ اس میں سے سونے چاندی سے بھرے ہوئے سات مٹکے برآمد ہوئے۔ لوگ یہ دیکھ کر اور صدقہ کی اپنی اشیاء پہچان کر بہت برہم ہوئے اور قسمیں کھائیں کہ ہم ایسے شخص کو ہرگز دفن نہ کریں گے۔ انہوں نے اس کی نعش کو مصلوب کر کے سنگسار کر دیا۔ اور انصرام گرجا ایک اور عالم کے سپرد کیا۔ وہ نیک مرد تھا۔ وہ مجھے بہت محبوب تھا۔ میں نے ایک عرصہ اس کی صحبت سے فیض پایا۔ پھر وہ داغ مفارقت دے کر مجھے سوگوار بنا گیا۔ اس کی موت سے قبل میں نے عرض کیا۔ اے خدا کے نیک بندے! میں ایک عرصہ آپ کی خدمت میں رہا۔ آپ مجھے سب سے زیادہ عزیز ہیں۔ اب جبکہ آپ کے بارے میں امر الٰہی آچکا ہے۔ میری رہنمائی فرمائیں۔ میں آپ کے بعد کس کے سامنے زانوئے تلمذ طے کروں۔ فرمانے لگے۔ بیٹا! لوگ ہلاک ہو گئے۔ انہوں نے دین کی بہت باتوں میں تبدیلی کر لی ہے۔ خدا کی قسم! میرے علم کے مطابق موصل میں فلاں شخص ہے جو میرے طریق پر قائم ہے۔ اس کے پاس چلے جانا۔

ورود موصل

اس کی وفات کے بعد میں موصل پہنچا۔ اس شخص سے ملا۔ اس کو بتایا کہ فلاں بزرگ نے اپنی وفات سے قبل مجھے آپ کی خدمت میں حاضر ہونے کی تاکید فرمائی تھی اور بتایا تھا کہ آپ ان کے طریق پر قائم ہیں۔ اس نے کہا ٹھیک ہے تو میرے پاس قیام کر۔ میں نے واقعی اسے اس بزرگ کے طریق پر کاربند پایا۔ مگر وائے حسرت! یہ بزرگ بھی جلدی اللہ کو پیارے ہوئے۔ قبل از وفات میں نے ان سے بھی دریافت کیا۔ اے حضرت! مجھے فلاں بزرگ نے آپ کی خدمت میں حاضر ہونے کی تاکید کی تھی۔ چنانچہ میں آپ کے پاس آگیا۔ اب جبکہ آپ کے بارے میں بھی حکم خداوندی آچکا ہے۔ آپ کے بعد آپ مجھے کس کے پاس جانے کا ارشاد فرماتے ہیں۔ فرمانے لگے بخدا! مجھے تو صرف ایک شخص کا علم ہے جو میرے طریق پر قائم ہے اور وہ نصیبین میں مقیم فلاں آدمی ہے اس کے پاس چلے جانا۔

زیارت نصیبین

چنانچہ ان کی وفات کے بعد میں نصیبین پہنچا۔ اور اس بزرگ کی خدمت میں حاضر ہو کر اپنا مدعا عرض کیا۔ میرا قصۂ درد سن کر مجھے اپنے پاس قیام کی اجازت دی۔ میں نے اسے بھی پہلے دو بزرگوں جیسا ہی پایا۔ بخدا وہ بہت نیک انسان تھا مگر اجل نے اسے بھی بعجلت آلیا۔ قبل از وقت رحیل میں نے عرض کیا۔ یا حضرت! پہلے فلاں نے مجھے فلاں کی صحبت اختیار کرنے کا مشورہ دیا۔ اس نے فلاں کی قدم بوسی کی نصیحت کی۔ اس نے آپ کے در دولت پر حاضری کی تلقین کی۔ اب آپ مجھے کس چشمۂ فیض سے سیرابی کا حکم فرماتے ہیں۔ سن کر کہا اے بیٹے! مجھے دور دور تک کسی ایسے آدمی کا علم نہیں جو ہمارے طریق پر چلنے والا ہے۔ البتہ سرزمین روم میں عموریہ کے شہر میں خدا کا فلاں بندہ ہے وہ اس طریق پر قائم ہے۔ اگر پسند ہو تو اس کے خزینۂ دانائی وپارسائی سے کاسۂ گدائی بھر لینا۔ اس کے بعد اس نے بھی داعیٔ اجل کو لبیک کہا۔

قیام عموریہ

اس کی وفات کے بعد میں عازم عموریہ ہوا۔ وہاں پہنچ کر اس بزرگ سے ملا۔ اور اپنا سارا ماجرا ان کے گوش گزار کیا۔ میرا وفور شوق دیکھ کر مجھے بخوشی اپنے

پاس قیام پر آمادگی ظاہر کی۔ میں نے اسے اصحاب طریقت میں بہترین فرد پایا۔ اسی دوران میں نے کچھ کام کرنا بھی شروع کردیا۔ کچھ بھیڑ بکریاں اور گائیں خرید لیں۔ پھر کچھ عرصہ بعد جب ان کی بھی وفات کا وقت آن پہنچا تو میں نے عرض کیا۔ میں فلاں کے پاس تھا۔ اس نے مجھے فلاں کے پاس جانے کی تلقین کی۔ اس نے فلاں سے مستفیض ہونے کا ارشاد فرمایا۔ اس نے مجھے آپ کی خدمت میں حاضر ہونے کی نصیحت کی۔ اب آپ مجھے کس سے رہنمائی پانے کا حکم دیتے ہیں۔ سن کر فرمایا اے بیٹے! میں تجھے کس کے پاس جانے کا کہوں۔ مجھے کوئی آدمی ہمارے طریق پر چلنے والا نظر نہیں آتا۔ ہاں اتنا بتا دوں کہ ایک نبی کے ظہور کا زمانہ قریب ہے وہ دین ابراہیمی کے ساتھ مبعوث ہوگا۔ اور سرزمین عرب میں ظاہر ہوگا۔ وہ ایسے مقام کی طرف ہجرت کرے گا جو کہ حرتین (سیاہ لاوہ) کے درمیان ہے۔ اور وہاں کھجوروں کے درخت بکثرت ہیں۔ اس نبی کی بعض علامات ہیں جو نمایاں نظر آنے والی ہیں۔ 1۔ وہ صدقہ قبول نہ کرے گا۔ 2۔ وہ تحفہ کھالے گا۔ 3۔ اس کی پشت پر خاتم نبوت (مہر نبوت) ہوگی۔ اگر تو ان علاقوں میں جا کر اس سے ملاقات کی استطاعت رکھے تو ضرور ایسا کرنا۔ اس کے بعد وہ بزرگ بھی عازم ملک بقا ہوئے۔ ان کے بعد جب تک خدا کو منظور تھا میں عموریہ میں مقیم رہا۔ ایک روز بنو کلب کے تاجروں کا قافلہ میرے پاس سے گزرا۔ میں نے ان سے کہا کیا آپ لوگ مجھے اپنے ہمراہ ملک عرب تک سواری مہیا کریں گے۔ میں اس کے عوض آپ کو یہ گائیں اور دیگر مال دوں گا۔

وادی القریٰ میں

اس معاہدہ کے مطابق میں ان کے ساتھ روانہ ہوا۔ وادی القریٰ میں پہنچ کر حسب معاہدہ میں نے مال ومتاع ان کے حوالہ کیا۔ مگر انہوں نے بدعہدی کی اور مجھ پر یہ ستم ڈھایا کہ مجھے ایک یہودی کے پاس بطور غلام فروخت کردیا۔ مجھے وہاں بکثرت کھجور کے درخت نظر آئے کچھ امید بندھی کہ میں مطلوبہ جگہ آ پہنچا ہوں۔ اسی اثنا میں میرے یہودی مالک کا چچیرا بھائی یثرب سے اسے ملنے آیا۔ وہ بنو قریظہ سے تھا۔ میں شاید اسے پسند آگیا۔ وہ مجھے اس سے خرید کر یثرب لے گیا۔

منزل مراد

جونہی میری نظر شہر اور ماحول پر پڑی۔ میں فوراً پہچان گیا کہ یہی میری منزل مراد ہے۔ میں اس یہودی کے پاس یثرب میں تھا کہ اسی دوران رسول خدا ﷺ کی بعثت مکہ مکرمہ میں ہوئی۔ مگر غلام ہونے کے باعث اور یہودی کی بیگار میں دن رات مصروف رہنے کے باعث مجھے اس بعثت کا علم نہ ہوا۔ بخدا ایک دن میں کھجور پر چڑھا ہوا تھا۔ اور میرا آقا یہودی نیچے بیٹھا ہوا تھا۔ اسی دوران اس کا ایک چچا زاد وہاں آیا۔ اور اس سے کہنے لگا۔ اے فلاں! خدا بنی قیلہ کو غارت کرے۔ قسم خدا کی وہ سب قبا میں ایک ایسے شخص کے استقبال کے لئے جمع ہیں جو اپنے آپ کو نبی کہتا ہے۔ اس کی یہ بات سن کر مجھ پر کپکپی طاری ہوئی۔ مجھے یوں محسوس ہوا کہ میں چکرا کر اپنے مالک کے اوپر گرنے لگا ہوں میں کھجور سے نیچے اتر آیا اور اس کے چچا زاد سے دریافت کرنے لگا کہ ابھی ابھی آپ کیا بات کر رہے تھے۔ میرے مالک نے میری بات کو دخل در معقولات سمجھتے ہوئے غصہ کے ساتھ ایک زوردار تھپڑ میرے منہ پر رسید کردیا۔ اور بڑبڑاتے ہوئے کہا۔ تیرا ان باتوں سے کیا تعلق۔ چل تو اپنے کام سے کام رکھ۔

قبا میں

میرے پاس کچھ کھجوریں تھیں جو تھوڑی تھوڑی کرکے میں نے جمع کر رکھی تھیں۔ ایک دن شام کے وقت کام سے فراغت ہوئی تو کھجوریں لے کر مسجد قبا میں خدا کے رسول ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا۔ اور عرض کی مجھے معلوم ہوا ہے آپ ایک صالح مرد ہیں۔ آپ کے ساتھ آپ کے اصحاب بھی ہیں جو غریب الدیار ہیں اور حاجتمند بھی۔ میرے پاس صرف یہ چیز ہے میں صدقہ میں آپ کی نذر کرتا ہوں۔ میں اوروں کی نسبت آپ لوگوں کو زیادہ مستحق جانتا ہوں اور کھجوریں حضورؐ کے سامنے رکھ دیں۔ آپؐ نے ساتھیوں سے فرمایا۔ تم لوگ کھاؤ۔ خود اپنا ہاتھ روک لیا اور کچھ بھی نہ کھایا۔ میں نے دل میں کہا ایک علامت پوری ہوئی۔ چند دن بعد میں کچھ اور کھجوریں لے کر حاضر خدمت ہوا مگر اب کی دفعہ مدینہ میں ملاقات ہوئی کیونکہ آپؐ قبا سے مدینہ کے اندر تشریف لے آئے تھے۔ حاضر خدمت ہوکر عرض کیا آپ صدقہ نہیں کھاتے لہٰذا یہ کھجوریں بطور ہدیہ پیش کرتا ہوں۔ اس دفعہ حضورؐ نے نہ صرف صحابہؓ کو کھلائیں بلکہ خود بھی تناول فرمائیں۔ میں نے دل میں کہا۔ دو علامتیں پوری ہوئیں۔ بعد ازاں ایک بار پھر حاضر خدمت ہونے کی سعادت ملی جبکہ آپؐ ایک صحابی کے جنازہ کے ساتھ بقیع الغرقد میں تشریف لے گئے تھے۔ آپؐ دو چادروں میں ملبوس تھے۔ میں نے سامنے ہوکر سلام کہا پھر گھوم کر حضورؐ کی پشت کی جانب ہولیا۔ حضورؐ چشم بصیرت سے میرا مدعا بھانپ گئے اور بغیر میری درخواست کے پیٹھ سے چادر اٹھائی۔ میں نے تسلی کے ساتھ نشان نبوت ملاحظہ کیا اور پھر وفور جذبات سے روتا ہوا آپ کے قدموں میں گر گیا۔ اور آپؐ کے پاؤں چومنے لگا۔ رسولؐ خدا نے فرمایا اٹھو! میں تعمیل ارشاد میں اٹھ بیٹھا۔ اور حضورؐ کے سامنے دو زانو ہوکر اپنے سفر کی ساری داستان بیان کردی۔ حضورؐ نے سن کر یہ پسند فرمایا کہ آپ کے اصحاب بھی میری حکایت جنوں سن لیں۔

رحمت للعالمین کی شفقت اور میری آزادی

اس موقعہ پر رسول خدا ﷺ نے فرمایا اپنے مالک سے مکاتبت کرلو (آزادی کا معاہدہ) چنانچہ میں نے واپس جا کر یہودی سے بات کی۔ تو اس نے دو شرطیں پیش کیں۔ 1۔ کھجور کے تین صد پودے لگا کردوں۔ 2۔ چالیس اوقیہ سونا ادا کروں۔ میں نے دربار نبویؐ میں حاضر ہوکر شرائط کا ذکر کیا۔ تو نہایت شفقت کے ساتھ صحابہؓ سے مخاطب ہوکر فرمایا۔ اپنے بھائی کی مدد کرو۔ اس پر ایک صحابی نے پندرہ پودوں سے میری مدد کی۔ ایک اور نے تیس پودے مہیا کئے۔ اس طرح

(باقی صفحہ 5 پر)

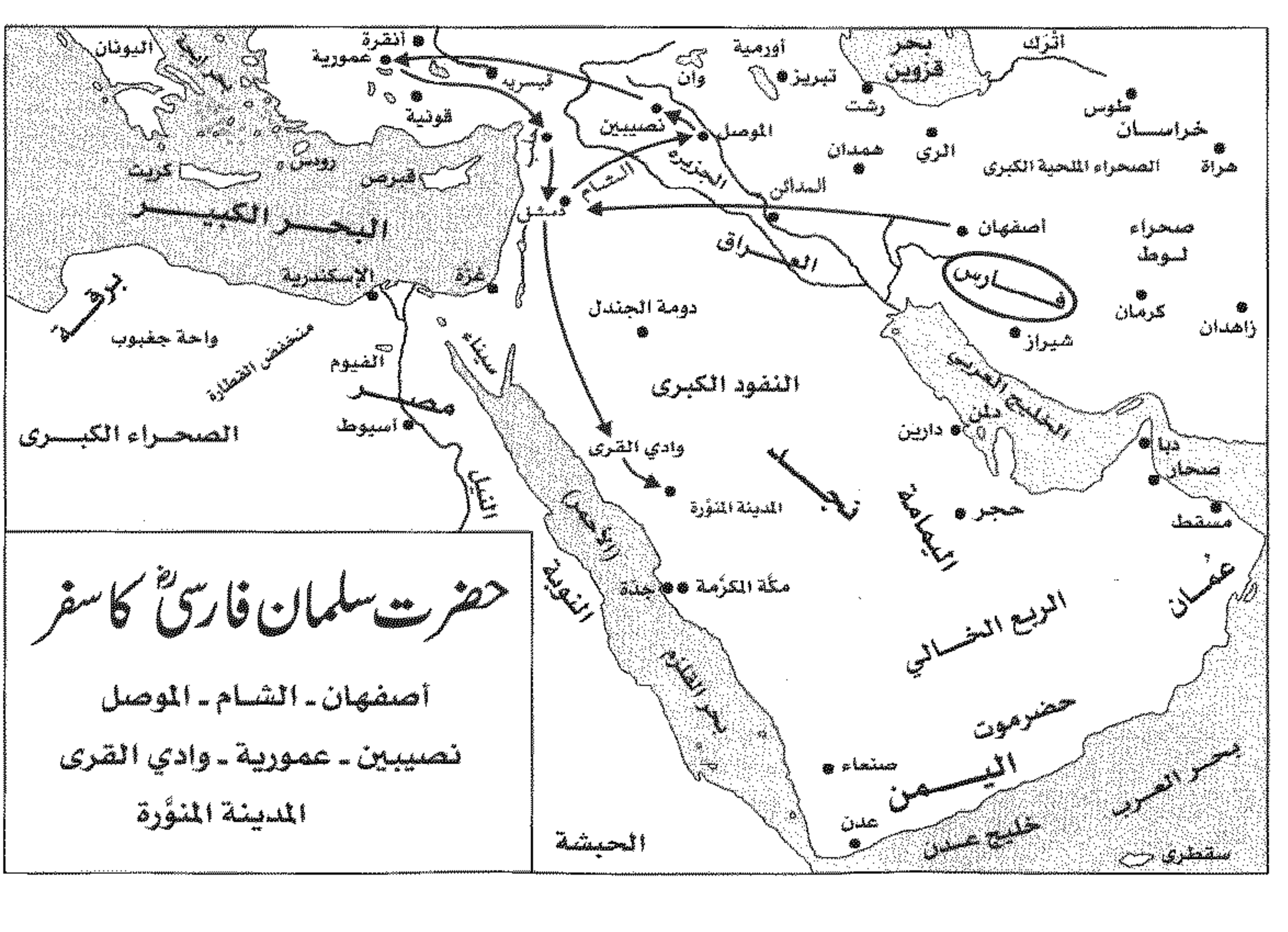

سلسلہ کی دیرینہ خادمہ اور مالی قربانی میں پیش پیش
مکرمہ مجیدہ شاہنواز صاحبہ کا ذکر خیر

مکرم مسعود احمد خورشید صاحب سنوری

اللہ تعالیٰ نے خاص فضل وکرم اور عنایت کے تحت حضرت نواب محمد دین صاحب کو حضرت مسیح موعود کی غلامی کی سعادت عطا فرمائی اور پھر اپنے فضل وکرم کے ماتحت حضرت نواب محمد دین صاحب کو ایک پاکیزہ نفس دختر نیک اختر عطا فرمائی۔ جس کا نام محترمہ مجیدہ شاہنواز صاحبہ تھا۔ ان کا نام خدمات سلسلہ عالیہ احمدیہ کے تذکرہ میں سنہری حروف سے لکھا جائے گا۔

خاکسار اپنے اہل و عیال سمیت 2 ستمبر 1956ء کو لاہور سے کراچی آیا۔ میری اہلیہ ناصرہ بیگم صاحبہ مرحومہ کو چونکہ قادیان میں حضرت سیدہ ام طاہر صاحبہ نے ہدایت فرمائی تھی کہ لجنہ اماء اللہ سے ہمیشہ تعاون کرنا۔ لہٰذا حلقہ ناظم آباد کراچی میں مرحومہ نے لجنہ اماء اللہ کا کام کیا اور اس طرح لجنہ اماء اللہ کراچی کی ممبرات سے تعارف حاصل ہوا۔ جن میں محترمہ مجیدہ شاہنواز صاحبہ بھی شامل تھیں۔ ان ایام میں محترمہ بیگم صاحبہ چوہدری بشیر احمد لجنہ اماء اللہ کراچی کی صدر تھیں۔ حلقہ جات کے دورہ کے وقت محترمہ مجیدہ شاہنواز صاحبہ بھی آجایا کرتی تھیں۔ اور اس وقت سے ہمارے ہاں ان کا آنا جانا رہا۔ مئی 1991ء میں ہم کراچی سے امریکہ آگئے۔ اور اس طرح محترمہ مجیدہ شاہنواز صاحبہ سے 35 سال تک ہمارا تعلق رہا۔

جب ہم چند سال 56ء سے 60ء تک ناظم آباد میں قیام پذیر رہے تو ان دنوں ہمارے غیر از جماعت ہمسائے اس بات پر بڑے حیران ہوتے تھے کہ بیگم شاہنواز صاحبہ (جو کہ ماشاء اللہ بہت صاحب حیثیت تھیں) ہمارے گھر پر آتی ہیں وہ لجنہ اماء اللہ کے اجلاسوں میں شرکت کے لئے آیا کرتی تھیں۔

انفاق فی سبیل اللہ

محترمہ مجیدہ شاہنواز صاحبہ نے وصیت کی تھی جس کے متعلق ایک کاغذ پر خاکسار نے بھی دستخط کئے تھے اور مجھے معلوم ہوا تھا کہ انہوں نے "حصہ جائیداد" بھی انہی دنوں میں ادا کر دیا تھا۔ ان کے چندہ جات جماعت کو ادا کرنے کے متعلق تفصیلات حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 26 نومبر 2004ء کو خطبہ جمعہ میں بیان فرمائی تھیں جس سے مجیدہ شاہنواز صاحبہ کی خدا تعالیٰ کی راہ میں بے مثال قربانیوں کا پتہ چلتا ہے۔ مولا کریم ان کی ان خدمات جلیلہ کو قبول فرمائے اور اپنے قرب کا مقام عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین

لجنہ اماء اللہ کی خدمات

اس سلسلہ میں محترمہ مجیدہ شاہنواز صاحبہ نے کوئی دقیقہ فروگزاشت نہ کیا۔ 1958ء میں محترمہ مجیدہ شاہنواز صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ کراچی کے منصب پر فائز ہوگئیں اور 1969ء میں جب وہ لندن آگئیں تو اس وقت میری اہلیہ مرحومہ نے یہ عہدہ سنبھالا۔ اس طرح محترمہ مجیدہ شاہنواز صاحبہ تقریباً 11 سال تک صدر لجنہ اماء اللہ کراچی کے عہدہ پر فائز رہیں۔

محترمہ مجیدہ شاہنواز میں یہ بہت بڑی خوبی تھی کہ انہوں نے بڑی عہدہ دار ہونے کے باوجود انکساری اور پیار، محبت اور اخلاص سے ہر کام انجام دیا۔ یہ ان کے بہترین اخلاق کی ایک بہترین مثال ہے۔ اور ان کا تمام کام انجام دینے میں رضائے الٰہی حاصل کرنا ہی مقصود ہوتا تھا۔ ان ایام میں کراچی جماعت کے 18 حلقہ جات تھے۔ وہ کراچی جماعت کے امیر صاحب اور دیگر عہدیداران سے ہر طرح تعاون کرتی تھیں۔

یہاں مختصراً ان خدمات کا ذکر کیا جاتا ہے جو کراچی جیسی بڑی جماعت میں محترمہ مجیدہ شاہنواز صاحبہ نے انجام دیں۔

کراچی کے 18 حلقہ جات کے اجلاسوں میں شرکت کرنا اور نصائح کرنا تا کہ لجنہ کے کام صحیح طور پر انجام پائیں۔

خود نماز اور روزہ کی پابند تھیں اور جمعہ کی نماز کی ادائیگی کے لئے احمدیہ ہال کراچی میں تشریف لاتیں۔ اپنے بچوں کو بھی ہمراہ لاتیں۔ جلسہ ہائے سالانہ ربوہ اور خواتین کے مرکزی جلسہ ربوہ اور دیگر ممالک کی تقریبات میں شمولیت کرنا۔ میں نے انہیں اور محترم چوہدری شاہنواز صاحب کو سپین میں بیت بشارت کی افتتاحی تقریب میں بھی دیکھا تھا۔ اپنے بچوں کی کراچی میں شادیوں کے موقعہ پر جماعت کے دوستوں اور لجنات کو شامل کرنا اور بعض دوسرے موقعہ پر بھی مہمان بلانا۔ احمدی گھرانوں کی شادیوں میں شمولیت کرنا اور تحفہ جات دینا۔ احمدی احباب یا لجنات کی وفات پر شامل ہونا۔

ماہ رمضان المبارک میں میرے گھر پر سارا ماہ سلسلہ کے کوئی بزرگ درس دیتے تھے جو کہ مستورات کی سہولت کے لئے صبح نو بجے ہوتا تھا۔ اس میں مع اپنی صاحبزادیوں کے شامل ہونا۔ کچھ سالوں کے بعد ان کے اپنے بنگلہ پر درس ہوتا تھا۔ مہمانوں کی خدمت کرنا اور افطاری کا انتظام کرنا۔

ایک سال انڈونیشیا سے بہت سی لجنات جلسہ سالانہ ربوہ میں شمولیت کے لئے آئیں۔ آپ نے بہت سی مہمانوں کو کراچی اپنے بنگلہ میں رکھا۔ اور کچھ لجنات کو دوسرے گھروں میں بھجوایا۔ اپنے ہاں سب کی خدمت کی۔ مہمان نوازی کے بعد سب لجنات کو ربوہ بھجوانے کے انتظامات کئے۔

اپنے بچوں کو دینی تعلیمات پر عمل کروانا اور ان کی اعلیٰ تربیت کرنا تو وہ اپنے فرائض میں داخل سمجھتی تھیں۔

لجنہ اماء اللہ کی ممبرات سے اخلاص ومحبت کا سلوک اور ہر لحظہ لجنات کی ٹریننگ کا خیال کرنا۔

اس ضمن میں خاکسار اور میری بچیاں جنابہ مجیدہ شاہنواز صاحبہ مرحومہ کی بہت ممنون ہیں کہ میری اہلیہ ناصرہ بیگم صاحبہ مرحومہ کی محترمہ مجیدہ شاہنواز صاحبہ نے ہی ٹریننگ کی اور انہیں کراچی کی سیکرٹری مال کے عہدہ پر کام سپرد کیا۔ چونکہ میری اہلیہ مرحومہ تو کبھی بینک نہیں جاتی تھیں۔ اس لئے انہوں نے دریافت کیا کہ آپ کبھی بینک جاتی ہیں تو انہوں نے جواب دیا کہ خورشید صاحب بزنس کرتے ہیں اور وہ خود ہی بینک جاتے ہیں۔ اس پر محترمہ مجیدہ شاہنواز صاحبہ ان کو احمدیہ ہال کراچی کے نزدیکی بینک میں ہمراہ لے کر گئیں اور مینیجر کو بتلایا کہ ہم دونوں کے چیکوں پر دستخط ہونے ہیں اس لئے میں ان کو ہمراہ لے کر آئی ہوں کہ آپ کے سامنے ہم دونوں کے دستخط ہو جائیں اور آئندہ ہر چیک پر ہم دونوں کے دستخط ہوا کریں گے۔

جب 1991ء میں ہم کراچی سے امریکہ آنے والے تھے تو محترمہ مجیدہ شاہنواز صاحبہ (نہایت اخلاص کے جذبہ کے ساتھ) میری اہلیہ کو الوداع کہنے کے لئے ہمارے مکان پر تشریف لائیں اور دعاؤں سے نوازا۔ ان کے ہمراہ مکرم محمد خالد صاحب (ان کے داماد) تشریف لائے تھے۔

اس سے قبل بھی جب ہم لندن آتے تھے اور محترمہ مجیدہ شاہنواز صاحبہ لندن میں قیام پذیر ہوتی تھیں تو ہم کو اپنے گھر بلا لیتی تھیں۔ اپنی دونوں بیٹیوں کی شادیوں سے پہلے انہوں نے میرے والد حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری رفیق حضرت مسیح موعود کو دعا اور استخارہ کے لئے درخواست کی۔ مکرمہ امۃ الباری صاحبہ کی شادی سے قبل تو دعا کے لئے حضرت والد صاحب کو تین یوم اپنے گھر رکھ کر دعا کروائی۔

اسی طرح شیزان جوس فیکٹری میں نقصان ہوتا تھا اس کے لئے حضرت والد صاحب سے دعائیں کرواتیں اور حضرت مصلح موعود اور دیگر بزرگان کو بھی دعا کے لئے لکھتی تھیں۔ (روزنامہ الفضل 15 دسمبر 2004ء میں اس کے متعلق مکرم محمد خالد صاحب نے لکھا ہے)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کراچی تشریف لاتے تو ان کے لئے ٹرانسپورٹ مہیا کرنا۔ خود بھی کافی وقت حضور کی رہائش پر آنا اور نمازوں یا مجالس میں شامل ہونا (مستورات کے لئے پردہ کے پیچھے انتظام ہوتا تھا) اور وہاں لجنہ اماء اللہ کی ڈیوٹیاں لگانا اور اسی طرح حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے دور خلافت میں جب حضور کراچی آکر قیام فرماتے تھے تو ٹرانسپورٹ کا انتظام کرنا۔ لجنہ اماء اللہ کی ڈیوٹیاں لگانا۔ لجنات کی ملاقات کے وقت حفاظت کا انتظام رکھنا۔ حضور کی ڈیوٹی پر ایک کار اور اس کے ساتھ ڈرائیور مہیا کرتی تھیں۔ کئی مرتبہ میں نے دیکھا کہ حضور کے لئے کھانے پکوا کر حضور کی رہائش گاہ پر پیش کیا کرتیں۔

ان ایام میں سب کام کرنے والیوں سے پیار، محبت کا اظہار کرتی تھیں۔ خاکسار اور میری اہلیہ صاحبہ مرحومہ نے تقریباً 35 سال کراچی میں گزارے۔ ان ایام میں ان کی لجنہ اماء اللہ کراچی سے تعلق کی وجہ سے ملاقات میں میں نے محترمہ مجیدہ شاہنواز صاحبہ کو پردے کا پابند پایا۔ میں نے انہیں کبھی بغیر برقعے کے نہیں دیکھا یہ بھی ان کے دینی احکام کی پیروی کا اعلیٰ نمونہ تھا۔

میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ مجیدہ شاہنواز صاحبہ سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ علیین کا مقام عطا فرمائے ان کے عزیز واقارب اور پسماندگان کو ان کی نیکیوں کا وارث بنائے۔ آمین اللھم آمین

(بقیہ صفحہ 4)

تین صد پودوں کا بخوبی انتظام ہو گیا۔ اس پر رؤف ورحیم نبیؐ نے فرمایا جاؤ جا کر گڑھے کھودو جب تم فارغ ہو جاؤ تو میں خود آکر پودے لگاؤں گا۔ میں جا کر گڑھے کھودنے لگا۔ پھر صحابہؓ نے بھی میرا ہاتھ بٹایا۔ کام مکمل ہونے پر حضورؐ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ حضورؐ میرے ساتھ موقع پر تشریف لے گئے۔ ہم لوگ پودے قریب رکھتے جاتے اور حضورؐ اپنے دست مبارک سے انہیں گڑھوں میں لگاتے رہے۔ حتیٰ کہ ہم اس کام سے فارغ ہو گئے۔ خدا کی قسم جس کے ہاتھ میں سلمان کی جان ہے۔ تمام پودے خوب چلے ایک بھی ضائع نہیں ہوا۔ کھجوریں لگانے کی شرط تو اس طرح پوری ہوئی۔ مگر سونا ادا کرنا میرے بس میں بالکل نہ تھا۔ حضورؐ مرغی کے انڈے کے برابر سونا لے آئے اور دریافت فرمایا فارسی شخص کہاں ہے۔ صحابہؓ مجھے بلا کر حضور ﷺ کی خدمت میں لے آئے۔ مجھے دیکھ کر فرمایا یہ لو سونا اور اس سے یہودی کا مطالبہ پورا کر دو۔ عرض کیا یارسول اللہ! جس قدر سونا میرے ذمہ ہے یہ تو اس کے لئے کافی نہ ہوگا۔ فرمایا لو تو سہی۔ اللہ تعالیٰ اسی سے تمہاری ادائیگی کا سامان فرما دے گا۔ میں نے وہ ٹکڑا لے لیا۔ اور جب وزن کیا تو قسم ہے خدا کی اسی سے پورا چالیس اوقیہ تول کر ادا کر دیا۔ یوں میں آزاد ہو گیا۔

(اسد الغابہ فی معرفۃ الصحابہ)

☆......☆......☆

ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز کا
آٹھواں سالانہ کنونشن

ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز ان احمدی طلباء وطالبات اور کمپیوٹر وانفارمیشن ٹیکنالوجی کے ماہرین کیلئے ایک پلیٹ فارم کی حیثیت رکھتی ہے جو کمپیوٹر کی دنیا میں آگے بڑھنے، تحقیقات کرنے اور نئے سے نئے کارہائے نمایاں انجام دینے کا عزم کئے ہوتے ہیں۔ اس ایسوسی ایشن کا سالانہ کنونشن پاکستان بھر سے کمپیوٹر و ٹیلی کمیونیکیشن کے ماہرین اور طلباء کے اکٹھا ہونے اور قیمتی معلومات کے تبادلے کا اہم ذریعہ ہے۔

ایسوسی ایشن کا آٹھواں سالانہ کنونشن مورخہ 5-6 مارچ 2005ء کو ایوان محمود ربوہ میں کامیابی کے ساتھ منعقد ہوا۔ ایسوسی ایشن کی تمام مجالس (Chapters) سے ممبران نے شرکت کی۔ مورخہ 5 مارچ کو شام چھ بجے محترم سید طاہر احمد صاحب پیٹرن ایسوسی ایشن نے کنونشن کا افتتاح کیا جس کے بعد کنونشن کا باقاعدہ آغاز ہوا۔ اس سیشن کی پہلی پریذنٹیشن مکرم مظفر احمد صاحب ملٹی میڈیا ڈویلپر نے براڈ کاسٹ ملٹی میڈیا گرافکس اینیمیشن کے موضوع پر پیش کی۔ جس میں انہوں نے تفصیل سے گرافکس اینیمیشن کا تعارف، اقسام اور براڈ کاسٹ کئے جانے کے مختلف مراحل کو ماہرانہ انداز سے بیان کیا۔ اس سیشن کی دوسری پریذنٹیشن مکرم تیمور خان صاحب نے ریئل (Real) ٹائم میڈیا کے موضوع پر پیش کی۔ جس میں انہوں نے میڈیا انڈسٹری کے حوالے سے بعض مفید معلومات بیان کیں۔

دوسرے سیشن کی پہلی پریذنٹیشن مکرم مظفر محمود صاحب سی ای او سمینگ سافٹ نے بعنوان ''کس طرح کامیاب آئی ٹی (Entrepreneur) بنا جاتا ہے''۔ انہوں نے بتایا کہ Entrepreneur اس شخص کو کہتے ہیں جو کسی بھی کمرشل پراجیکٹ میں چھپے ہوئے موقعوں کو تلاش کرے اور منافع کے حصول کی خاطر رسک لینے کو تیار ہو۔ انہوں نے ان صلاحیتوں کا ذکر کیا جو کامیابی کے حصول کیلئے ضروری ہوتی ہیں، انہوں نے بتایا کہ اچھے اچھے Ideas بھی بعض اوقات کس طرح ناکام ہو جاتے ہیں۔ ناکامی کی وجوہات میں انہوں نے مارکیٹنگ کی طاقت کو صحیح طریقے سے نہ سمجھنا اور تحقیق اور تجربے کی کمی کا خصوصی طور پر ذکر کیا۔ انہوں نے ان باتوں کا بھی ذکر کیا جن کو مدنظر رکھ کر کامیابی کی شرح زیادہ کی جا سکتی ہے۔ انہوں نے حاضرین کو بتایا کہ کسی بھی کاروبار کے آغاز میں ضروری نہیں ہے کہ کوئی شخص تمام صلاحیتوں کا مالک ہو، آغاز کے بعد آہستہ آہستہ تمام صلاحیتیں سامنے آجاتی ہیں لیکن ضروری یہ ہے کہ ہم اپنے اندر موجود صلاحیتوں کو سمجھیں اور ان کے مطابق اپنے کاروبار کو چلائیں۔

مکرم سید عزیز احمد صاحب ڈائریکٹر این سی آئی لاہور نے اپنی پریذنٹیشن میں ٹیلی کام انڈسٹری کا اپ ڈیٹ بیان کیا۔ انہوں نے بتایا کہ وائرلیس میں تین قسم کے آپریٹرز پاکستان میں کام کر رہے ہیں انہوں نے GSM`WLL اور FLL لمبے فاصلے اور انٹرنیشنل کالنگ میں IP/ATM اور NGN کے انفراسٹرکچر کے بارے میں اہم معلومات بیان کیں۔ انہوں نے ٹیلی کام انڈسٹری میں ملازمتوں کا ذکر کیا اور بتایا کہ کس کس شعبے میں کون سی ملازمتیں نکل سکتی ہیں۔

سافٹ ویئر اپ ڈیٹ مکرم یاسر بن طلحہ صاحب کراچی نے پیش کیا۔ انہوں نے اس ضمن میں درج ذیل دو بنیادی باتوں کا ذکر کیا۔

(1) تازہ ترین رجحانات سے باخبر رہا جائے۔

(2) سافٹ ویئر انڈسٹری کی مجموعی صورتحال پر بھی نظر رکھی جائے۔

انہوں نے جدید ٹولز اور ٹیکنالوجیز کا ذکر کیا اور گراف کی مدد سے پچھلے تین سالوں میں پروگرامنگ کی لینگویجز کی مقبولیت کا موازنہ دکھایا۔ انہوں نے بتایا کہ XML ایک بین الاقوامی ٹول بنتی جا رہی ہے اس کے ذریعہ ہم پرانے اور نئے سسٹمز کو آپس میں ملا سکتے ہیں۔ انہوں نے حاضرین کو اپنی صلاحیتیں بڑھانے کی طرف توجہ دینے کی ضرورت پر زور دیا۔

پہلے دن کا آخری پروگرام پینل گفتگو پر مشتمل تھا جس میں ماہرین نے انفارمیشن ٹیکنالوجی اور ٹیلی کام انڈسٹری کے متعلق حاضرین کے سوالوں کے جواب دیئے۔

دوسرے دن کے پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ سب سے پہلے اس دن کی خصوصی تقریر (Key Note Address) مکرم ڈاکٹر بشیر احمد خان صاحب پروفیسر LUMS نے کی۔ جس کا عنوان انفارمیشن ٹیکنالوجی میں تعلیمی اور پیشہ ورانہ مواقع تھا۔ آغاز میں انہوں نے پاکستان کی IT پالیسی تفصیل سے بیان کی۔ اس IT پالیسی کے مطابق پاکستان میں 300 سے 400 IT کے اچھے اداروں کی ضرورت ہے جو پاکستان میں اس شعبہ کی تعلیم دے سکیں۔ انہوں نے بیرون ملک اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کی اہمیت اور بعض مشکلات کا ذکر کیا۔ انہوں نے پاکستان میں قائم تعلیمی اداروں کا سیٹ اپ کام کرنے کا طریقہ اور طلباء کو ان میں داخلہ لینے کے حوالے سے اہم معلومات اور مشورے دیئے۔ انہوں نے طلباء و طالبات کو بیرون ملک تعلیم حاصل کرنے کیلئے قیمتی مشورے بھی دیئے۔

ای گورنمنٹ (E.Govt.) کے حوالے سے ایک اہم پریذنٹیشن مکرم نعمان احمد صاحب ای گورنمنٹ سلوشن سپیشلسٹ، مائیکروسافٹ کارپوریشن نے پیش کی۔ انہوں نے نئی ابھرتی ہوئی مارکیٹوں میں گورنمنٹ میں درپیش مشکلات کا ذکر کیا اور ان محرکات کا ذکر کیا جو ای گورنمنٹ کے پیچھے کارفرما ہوتے ہیں۔ ان میں

(1) دنیا کا ایک عالمی گاؤں بن جانا

(2) انٹرنیٹ کا استعمال قابل ذکر ہیں۔

انہوں نے پاکستان اور دبئی کے ای گورنمنٹ پراجیکٹس کا موازنہ کرتے ہوئے بتایا ہمارے ملک میں اس شعبہ میں نہ ہونے کے برابر کام ہو رہا ہے۔ جبکہ دبئی ای گورنمنٹ پراجیکٹ میں بہت کام ہو رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ای گورنمنٹ کا ارتقاء درج ذیل تین مرحلوں پر مشتمل ہوتا ہے۔

(1) انٹرنیٹ سے عمومی معلومات

(2) مواد کا حصول

(3) بیک اینڈ آٹومیشن

اس کے علاوہ انہوں نے ای گورنمنٹ سے متعلقہ دیگر مشکلات کا ذکر کیا اور ان کو حل کرنے کی تجاویز دیں۔

مکرم ڈاکٹر سید غلام احمد فرخ صاحب چیئرمین AACP نے سافٹ ویئر بنانے کیلئے چار Ps (Project, People, Product, Process) پر مشتمل پریذنٹیشن پیش کی۔ ملٹی میڈیا سلائیڈز کی مدد سے انہوں نے ایک سافٹ ویئر کیلئے ان چار مراحل کی اہمیت پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ Process کی اہمیت کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ پاکستان کے سافٹ ویئر ہاؤسز میں Process کی بجائے ٹولز پر زیادہ توجہ دی جاتی ہے اور بعض افراد ان ٹولز کو زیادہ جانتے ہیں جو Process کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔ یہ یاد رکھیں کہ پراسس کے لئے ٹولز کا انتخاب کرنا چاہئے نہ کہ پہلے ٹولز لے لئے جائیں اور ان کے لئے پراسس کا انتخاب کیا جائے۔

اس کنونشن کی آخری پریذنٹیشن مکرم نعیم خان صاحب ایرکسن پاکستان نے وائرلیس کمیونیکیشن کے موضوع پر پیش کی۔ جس میں انہوں نے اس دور میں ترقی حاصل کرنے والی اس جدید ٹیکنالوجی کا تعارف کرایا اور مختلف پہلوؤں سے اہم اور مفید معلومات فراہم کیں۔

بعدہ AACP کی سینٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کے انتخابات ہوئے۔

اختتامی تقریب مورخہ 6 مارچ کو دوپہر 2 بجے ایوان محمود میں منعقد ہوئی۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی مکرم صاحبزادہ مرزا افضل احمد صاحب وکیل المال ثانی تحریک جدید تھے۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد مکرم ڈاکٹر سید غلام احمد فرخ صاحب نے سالانہ رپورٹ پیش کی جس میں انہوں نے ایسوسی ایشن کے تحت سال بھر میں ہونے والے اہم کاموں کی تفصیل بیان کی۔ انہوں نے بتایا 2004ء میں لاہور اور کراچی کی مجالس (Chapters) مستحکم ہوئے ہیں۔ لاہور مجلس نے گزشتہ سال 14 سیمینارز، 3 کاؤنسلنگ سیشن، لجنہ اور انصار کے لئے کمپیوٹر ٹریننگ کلاس، نماز جمعہ کے بعد باقاعدگی سے سٹال اور نیوز لیٹرز وغیرہ شائع کئے۔ اسی طرح کراچی مجلس نے کمپیوٹر ٹریننگ کلاس اور سہ ماہی نیوز لیٹرز وغیرہ باقاعدگی سے جاری کئے۔ انہوں نے بتایا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی ترجمۃ القرآن کلاس کی 310 گھنٹوں کی آڈیو ویڈیو ریکارڈنگ پر مشتمل 15 CDs تیار کر لی گئی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ہیومینٹی فرسٹ اور AACP کے تعاون سے AACP کے ایک ممبر سیرالیون کے کمپیوٹر سنٹر میں خدمات انجام دے رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا امسال کنونشن میں پاکستان بھر سے 236 ممبران نے شرکت کی ہے۔

رپورٹ کے بعد مہمان خصوصی نے پریذنٹرز اور ممبران کو انعامات تقسیم کئے۔ امسال عمدہ کارکردگی کی وجہ سے لاہور اور کراچی مجالس کو مجموعی بیسٹ چیپٹر قرار دیا گیا۔ اختتامی خطاب میں مہمان خصوصی نے کہا کہ دراصل AACP کے قیام کا پس منظر اور اغراض ومقاصد وہی ہیں جو جماعت احمدیہ کے قیام کے ہیں۔ انہوں نے حضرت مسیح موعود کے دور مبارک میں اشاعت دین حق کا نقشہ تفصیل سے بیان کیا۔ اور بتایا کہ آج کے دور میں ترقی کی رفتار بہت زیادہ ہے اس لحاظ سے AACP کے مقاصد کو آگے بڑھانا ضروری ہے۔ انہوں نے آخر پر دعا کی کہ اللہ کرے ہم خلفاء احمدیت کے ارشادات کی روشنی میں یہ مقاصد حاصل کرنے والے ہوں دعا کے ساتھ یہ تقریب اور دو دن جاری رہنے والا کنونشن اختتام کو پہنچا۔ نماز ظہر وعصر کے بعد جملہ خواتین و حضرات مہمانان کی خدمت میں ظہرانہ پیش کیا گیا۔

سالانہ میگزین حسب سابق AACP کی طرف سے امسال بھی سالانہ میگزین ''ریویو'' شائع کیا گیا۔ جس میں آیات، احادیث، ارشاد آنحضرت، مسیح موعود، حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا دعاؤں و شفقتوں سے بھرا خط، پیٹرن اور چیئرمین کی طرف سے پیغامات کے علاوہ انفارمیشن سیکیورٹی مینجمنٹ، سافٹ ویئر کا مقامی انڈسٹری پر اثر، O2R میپنگ، نینو ٹیکنالوجی ہنی پاٹس انٹر پرائز سنارٹ، سپام میلز، نیٹ ورک، کٹ وائرز اینڈ آن لائن، وائرلیس لوکل لوپ اور ٹیلی کمیونیکیشن مینجمنٹ نیٹ ورک کے موضوعات پر مشتمل تحقیقی مضامین شامل اشاعت کئے گئے ہیں۔ خوبصورت رنگین ٹائیٹل سے مزین یہ میگزین AACP کے جملہ ممبران کو مفت پیش کیا گیا۔

(رپورٹ: ایف شمس)

☆......☆......☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہوتو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ربوہ)

مسل نمبر **42883** میں نسیم اختر زوجہ پرویز محمود قوم چیمہ پیشہ خانہ داری بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیورات بوزن 890-13 گرام۔حق مہر بذمہ خاوند -/4000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نسیم اختر گواہ شدنمبر 1 صدیق احمد منور مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 اللہ یار ناصر دارالعلوم غربی

مسل نمبر **42884** میں عطاء الرحمٰن ولد پرویز محمود قوم دھاریوال پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عطاء الرحمٰن گواہ شدنمبر 1 صدیق احمد منور مربی سلسلہ گواہ شدنمبر 2 سلطان بشیر طاہر ولد سلطان محمود فیکٹری ایریا

مسل نمبر **42885** میں منصور احمد خان ولد محمد شریف قوم پٹھان پیشہ کاروبار بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان واقع فیکٹری ایریا مالیتی -/500000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد منصور احمد خان گواہ شدنمبر 1 صدیق احمد منور مربی سلسلہ گواہ شدنمبر 2 اللہ یار ناصر ولد علی محمد

مسل نمبر **42886** میں سعید احمد خان ولد مجید احمد خان عارف مرحوم قوم خان پیشہ تجارت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔شرعی حصہ ترکہ والد مرحوم مکان واقع فیکٹری ایریا 2/20 حصہ اندازاً قیمت -/1200000 روپے۔ 2۔ دوکان کریانہ واقع حلقہ سلام سامان مالیتی -/25000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سعید احمد خان گواہ شدنمبر 1 صدیق احمد منور مربی سلسلہ گواہ شدنمبر 2 بشیر احمد خان مربی سلسلہ ولد مجید احمد خان عارف مرحوم

مسل نمبر **42887** میں شگفتہ پروین بنت مجید احمد خان عارف مرحوم قوم خان پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ترکہ از والد مرحوم مکان برقبہ دس مرلہ میں 1/20 کی مالک ہوں اس حصہ کی اندازاً قیمت -/60000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شگفتہ پروین گواہ شدنمبر 1 صدیق احمد منور مربی سلسلہ گواہ شدنمبر 2 بشیر احمد خان مربی سلسلہ

مسل نمبر **42888** میں ناصرہ سلیم زوجہ سلیم احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 04-12-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور بوزن 870-38 گرام مالیتی -/31096 روپے۔2۔حق مہر وصول شدہ -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ناصرہ سلیم گواہ شدنمبر 1 سلیم احمد خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 ریاض احمد جچہ ولد چوہدری عبداللہ خان مرحوم فیکٹری ایریا سلام ربوہ

مسل نمبر **42889** میں عائشہ داؤد بنت راجہ داؤد احمد قوم راجپوت کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 840-31 گرام مالیتی -/22329روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عائشہ داؤد گواہ شدنمبر 1 راجہ داؤد احمد والد موصیہ گواہ شدنمبر 2 ریاض احمد جچہ فیکٹری ایریا سلام ربوہ

مسل نمبر **42890** میں فائقہ داؤد بنت راجہ داؤد احمد قوم راجپوت کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 05-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور بوزن 720-8 گرام مالیتی -/5840روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فائقہ داؤد گواہ شدنمبر 1 راجہ داؤد احمد والد موصیہ گواہ شدنمبر 2 ریاض احمد جچہ

مسل نمبر **42891** میں شکیلہ عامر زوجہ محمد اشرف عامر قوم ملک اعوان پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیورات مالیتی -/24000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شکیلہ عامر گواہ شدنمبر 1 ملک محمد افضل فہیم مربی سلسلہ وصیت نمبر 28715 گواہ شدنمبر 2 ملک محمد اسحاق وصیت نمبر 16591

مسل نمبر **42892** میں عابدہ پروین زوجہ صفدر محمود مغل قوم مغل پیشہ سلائی عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 46 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/5000روپے۔ 2۔طلائی زیور 8 تولہ مالیتی اندازاً -/64000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000روپے ماہوار بصورت سلائی مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عابدہ پروین گواہ شدنمبر 1 صفدر محمود خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 ملک محمد تجمل وصیت نمبر 28258

مسل نمبر **42893** میں محمد شعیب انور ولد محمد انور قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ ولی کالونی واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد شعیب انور گواہ شدنمبر 1 محمد انور والد موصی گواہ شدنمبر 2 محمد افضل ڈار ولد محمد اکرم ڈار واہ کینٹ

مسل نمبر **42894** میں محمد زوہیب انور ولد محمد انور قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہ ولی کالونی واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد زوہیب انور گواہ شدنمبر 1 محمد انور والد موصی گواہ شدنمبر 2 ملک محمد یوسف وصیت نمبر 16762

مسل نمبر **42895** میں ناصر احمد ولد مقبول حسین ضیاء قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واہ کینٹ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ناصر احمد گواہ شدنمبر 1 وسیم احمد شاکر ولد عبدالرحمٰن شاکر مرحوم واہ کینٹ گواہ شدنمبر 2 انور طاہر مربی سلسلہ وصیت نمبر 26569

مسل نمبر **42896** میں نادیہ خان زوجہ ہمایوں شیخ قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وحدت کالونی ٹیکسلا ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-8-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 35 تولہ مالیتی تقریباً -/280000روپے۔2۔حق مہر -/250000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نادیہ خان گواہ شدنمبر 1 ہمایوں شیخ خاوند موصیہ گواہ شدنمبر 2 ہارون شیخ ولد شیخ نصرت الٰہی ٹیکسلا

مسل نمبر **42897** میں ثاقب عزیز جہانگیری ولد عبدالعزیز

جہانگیری قوم جہانگیری پیشہ ڈاکٹر عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی قمر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 23-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 8000/- روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ثاقب عزیز جہانگیری گواہ شد نمبر 1 شیخ مبارک احمد ولد شیخ نذیر احمد کوارٹر صدر انجمن احمدیہ گواہ شد نمبر 2 عطاء الرحمان محمود ولد چوہدری محمد طفیل دارالبرکات ربوہ

مسل نمبر **42898** میں عبدالقادر ولد بشیر احمد قوم قریشی پیشہ طبابت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بازید خیل ضلع پشاور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 21-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 5 مرلہ واقع تاج آباد ضلع پشاور مالیتی 300000/- روپے کا 1/2 حصہ کا مالک ہوں۔ 2۔ نقد رقم 30000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10000/- روپے ماہوار بصورت طبابت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالقادر گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر منظور احمد وصیت نمبر 14707 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر منصور احمد وصیت نمبر 32834

مسل نمبر **42899** میں رفیع احمد ولد ڈاکٹر منصور احمد قوم قریشی پیشہ طبابت (معاون) طبیب
عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بازید خیل ضلع پشاور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 21-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 6000/- روپے ماہوار بصورت معاون طبیب مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رفیع احمد گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر منظور احمد وصیت نمبر 14707 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر منصور احمد وصیت نمبر 32834

مسل نمبر **42900** میں عائشہ صدیقہ بیوہ ڈاکٹر افضال احمد مرحوم قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بازید خیل ضلع پشاور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 21-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین برقبہ 8 کنال واقع احمد نگر ربوہ قیمت خرید 500000/- روپے۔ 2۔ 2 پلاٹ تین۔ تین مرلہ واقع حیات آباد پشاور مالیتی 1000000/- روپے۔ 3۔ نقد رقم 100000/- روپے۔ 4۔ طلائی زیورات 12 تولے مالیتی 96000/- روپے۔ 5۔ حق مہر وصول شدہ 50000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 6000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از والد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عائشہ صدیقہ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر منظور احمد وصیت نمبر 14707 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر منصور احمد وصیت نمبر 32834

مسل نمبر **42901** میں فرحان احمد ولد ڈاکٹر افضال احمد مرحوم قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بازید خیل ضلع پشاور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 21-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم 300000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 6000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از نانا ابو مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فرحان احمد گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر منظور احمد وصیت نمبر 14707 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر منصور احمد وصیت نمبر 32834

مسل نمبر **42902** میں غیاث الدین احمد ولد ڈاکٹر منظور احمد قوم قریشی پیشہ طبابت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بازید خیل ضلع پشاور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 21-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی زمین 8 کنال احمد نگر ربوہ قیمت خرید 500000/- روپے۔ 2۔ نقد رقم 700000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 22000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ بابت طبابت ہمراہ والد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد غیاث الدین احمد گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر منظور احمد وصیت نمبر 14707 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر منصور احمد وصیت نمبر 32834

مسل نمبر **42903** میں عاصمہ بیگم زوجہ غیاث الدین احمد قوم میر پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بازید خیل ضلع پشاور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 21-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ساڑھے 23 تولہ مالیتی 188000/- روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ 50000/- روپے۔ 3۔ نقد رقم 200000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 6000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عاصمہ بیگم گواہ شد نمبر 1 غیاث الدین احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر منظور احمد وصیت نمبر 14707

مسل نمبر **42904** میں راشدہ بنیامین زوجہ بنیامین احمد قوم میر پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بازید خیل ضلع پشاور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 21-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند 50000/- روپے۔ 2۔ نقد رقم 100000/- روپے۔ 3۔ طلائی زیورات 10 تولہ مالیتی 80000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 6000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ راشدہ بنیامین گواہ شد نمبر 1 بنیامین احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر منظور احمد وصیت نمبر 14707

مسل نمبر **42905** میں نسیمہ لئیق زوجہ لئیق احمد خان قوم خان پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 1-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر بذمہ خاوند 15000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نسیمہ لئیق گواہ شد نمبر 1 صدیق احمد منور مربی سلسلہ ولد میاں مہر الدین مرحوم گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد خان مربی سلسلہ ولد مجیب احمد خان عارف مرحوم فیکٹری ایریا ربوہ

مسل نمبر **42906** میں سمیع اللہ ولد واثق عقیل قوم دھاریوال پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 1-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سمیع اللہ گواہ شد نمبر 1 صدیق احمد منور مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 سلطان بشیر طاہر ولد سلطان محمود فیکٹری ایریا ربوہ

مسل نمبر **42907** میں یاسمین اختر زوجہ ہمایوں احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 20-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند 30000/- روپے۔ 2۔ طلائی زیور اندازاً 4 تولے مالیتی 33500/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ یاسمین اختر گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام اسلام ولد حشمت علی دارالفتوح شرقی گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف ولد اللہ رکھا دارالفتوح شرقی

مسل نمبر **42908** میں رضیہ سلطانہ زوجہ بابر احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 19-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند 25000/- روپے۔ 2۔ طلائی زیور ساڑھے تین تولہ اندازاً مالیتی 28000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رضیہ سلطانہ گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام اسلام دارالفتوح شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف دارالفتوح شرقی ربوہ

مسل نمبر **42909** میں رانی بیگم بیوہ ماسٹر فضل کریم مرحوم پیشہ خانہ داری عمر 72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 1-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر 32/- روپے۔ 2۔ بینک بیلنس 50000/- روپے۔ 3۔ زیور ایک تولہ مالیتی 10000/- روپے۔ 4۔ مکان برقبہ ایک کنال واقع دارالیمن غربی از ترکہ کا 1/8 حصہ۔ 5۔ حصہ زرعی زمین گجرات تاحال تقسیم نہیں ہوئی۔ اس وقت مجھے مبلغ 900+1000/- روپے ماہوار بصورت پنشن + جیب خرچ از بیٹا مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رانی بیگم گواہ شد نمبر 1 سلیم الدین احمد وصیت نمبر 22869 گواہ شد نمبر 2 رفاقت احمد باجوہ ولد محمد یوسف باجوہ دارالیمن غربی ربوہ

مسل نمبر **42910** میں نیاز احمد ولد چوہدری شرف دین قوم گوجر پیشہ پنشنر عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فاروق پارک اچھرہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 12-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 4788/- روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نیاز احمد گواہ شد نمبر 1 محمد حفیظ وصیت نمبر 30801 گواہ شد نمبر 2 شریف احمد سمن آباد لاہور

مسل نمبر **42911** میں محمودہ بیگم زوجہ نیاز احمد قوم گوجر پیشہ پنشنر عمر 67 سال 6 ماہ بیعت پیدائشی احمدی ساکن اچھرہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 12-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ حق مہر -/500روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ محمودہ بیگم گواہ شد نمبر 1 محمد حفیظ ولد چوہدری فتح دین مرحوم گواہ شد نمبر 2 خالد مولود احمد خان

مسل نمبر **42912** میں ماریہ مجید بنت عبدالمجید ملک قوم ککے زئی پیشہ ماہر نفسیات/ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 1-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ نقد رقم ترکہ از والد -/500000 روپے۔2۔ترکہ از والد پلاٹ ایک کنال واقع راولپنڈی۔3۔ ترکہ از والد پلاٹ ایک کنال واقع اٹک۔4۔ترکہ از والد ایک عدد پلاٹ 10 مرلہ واقع جوہر ٹاؤن لاہور۔درج بالا ترکہ کی تقسیم تا حال نہیں ہوئی میرے حصہ وصیت پر حاوی ہوگی۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ماریہ مجید گواہ شد نمبر 1 عبدالحفیظ ملک وصیت نمبر 24955 گواہ شد نمبر 2 امتیاز احمد وصیت نمبر 32526

مسل نمبر **42913** میں ناصرہ پروین بیوہ عبدالعزیز بٹ قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شریف پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 4-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور ساڑھے پانچ تولہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/500روپے ماہوار بصورت پنشن خاوند مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ناصرہ پروین گواہ شد نمبر 1 محمد کریم ولد حاجی فیروز دین لاہور گواہ شد نمبر 2 فضل عمر بٹ وصیت نمبر 30055

مسل نمبر **42914** میں سیرت خانم زوجہ محمد افضل قوم جٹ وینس پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باغبانپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 29-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ حق مہر -/10000 روپے۔2۔مکان برقبہ پونے چار مرلہ مالیتی -/175000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سیرت خانم گواہ شد نمبر 1 محمد فہیم افضل ولد محمد افضل گواہ شد نمبر 2 ظفر محمود احمد ظفر ولد میاں عبدالرحمٰن لاہور

مسل نمبر **42915** میں شازیہ المنان بنت عبدالمنان قوم راجپوت جٹ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باغبانپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 29-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر -/100000روپے۔2۔ طلائی زیور 9 تولے مالیتی -/63000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شازیہ المنان گواہ شد نمبر 1 آصف محمود ولد عبدالمنان بھٹی گواہ شد نمبر 2 مظہر احمد ولد عبدالمنان بھٹی

مسل نمبر **42916** میں عطاء الودود ولد عبدالرؤف پرویز قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 29-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7000روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عطاء الودود گواہ شد نمبر 1 ظفر محمود احمد ظفر لاہور گواہ شد نمبر 2 محمد اعظم ولد عبدالمنان بھٹی لاہور

مسل نمبر **42917** میں عطاء العظیم ولد نور الٰہی بشیر قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باغبانپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 29-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عطاء العظیم گواہ شد نمبر 1 مظہر احمد بھٹی ولد عبدالمنان گواہ شد نمبر 2 شکیل قیصر ولد عبدالمنان بھٹی لاہور

مسل نمبر **42918** میں اسداللہ احمد خان ولد منور احمد قیصر قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باغبانپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 24-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اسداللہ احمد خان گواہ شد نمبر 1 منور احمد قیصر والد موصی گواہ شد نمبر 2 محمد اعظم ولد عبدالمنان بھٹی

مسل نمبر **42919** میں نعیمہ بشریٰ بٹ زوجہ فضل عمر بٹ قوم کشمیری بٹ پیشہ ٹیچر عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینال پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 29-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/50000روپے۔ 2۔ طلائی زیور 6 تولے مالیتی -/48000روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نعیمہ بشریٰ بٹ گواہ شد نمبر 1 فضل عمر بٹ خاوند موصیہ وصیت نمبر 30055 گواہ شد نمبر 2 مظہر عمر بٹ ولد عبدالعزیز بٹ لاہور

مسل نمبر **42920** میں نورین وقاص زوجہ وقاص امین قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 11-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ بینک میں جمع رقم -/30000روپے۔ 2۔حق مہر -/32000روپے۔3۔طلائی زیور 35 تولے مالیتی -/400000روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نورین وقاص گواہ شد نمبر 1 محمد یونس خالد ولد خوشی محمد لاہور گواہ شد نمبر 2 چوہدری خالد محمود ولد چوہدری صابر علی مرحوم لاہور

مسل نمبر **42921** میں مجیدہ بیگم بیوہ مرزا منور بیگ (شہید) قوم بیگ پیشہ خانہ داری عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 19-5-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 5 تولہ مالیتی -/40000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مجیدہ بیگم گواہ شد نمبر 1 محمد یونس خالد لاہور گواہ شد نمبر 2 چوہدری خالد مسعود لاہور

مسل نمبر **42922** میں ارسیہ منور بنت مرزا منور بیگ (شہید) قوم بیگ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 3-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ارسیہ منور گواہ شد نمبر 1 محمد یونس خالد لاہور گواہ شد نمبر 2 چوہدری خالد مسعود لاہور

مسل نمبر **42923** میں سعیدہ اقدس زوجہ مرزا اقدس بیگ قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 4-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔حق مہر بصورت طلائی زیور 5 تولہ مالیتی -/40000روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سعیدہ اقدس گواہ شد نمبر 1 محمد یونس خالد لاہور گواہ شد نمبر 2 چوہدری خالد مسعود لاہور

مسل نمبر **42924** میں فرخندہ صدف بنت محمد ظفر اللہ خان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 9-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فرخندہ صدف گواہ شد نمبر 1 محمد یونس خالد لاہور گواہ شد نمبر 2 چوہدری خالد مسعود لاہور

مسل نمبر **42925** میں نورین فیاض بنت فیاض احمد بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 17-5-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نورین فیاض گواہ شد نمبر 1 محمد یونس خالد لاہور گواہ شد نمبر 2 چوہدری خالد مسعود لاہور

مسل نمبر **42926** میں عفت فیاض بنت فیاض احمد بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 13-5-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و

غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عفت فیاض گواہ شد نمبر 1 محمد یونس خالد لاہور گواہ شد نمبر 2 چوہدری خالد مسعود لاہور

مسل نمبر **42927** میں نزہت بٹ بنت صلاح الدین بٹ قوم خانہ داری پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-5-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ بینک میں جمع رقم -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نزہت بٹ گواہ شد نمبر 1 محمد یونس خالد لاہور گواہ شد نمبر 2 چوہدری خالد مسعود لاہور

مسل نمبر **42928** میں انعام اللہ بٹ ولد قدرت اللہ بٹ قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 28-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد انعام اللہ بٹ گواہ شد نمبر 1 رضوان اسلم وصیت نمبر 33223 گواہ شد نمبر 2 ہارون بشارت وصیت نمبر 33556

مسل نمبر **42929** میں شبانہ حفیظ زوجہ عبدالحفیظ خالد قوم شیخ پیشہ تجارت کپڑا رخانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-5-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ بینک سرٹیفیکیٹ -/10000 روپے۔ 2۔طلائی زیور 7 تولہ مالیتی -/60000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شبانہ حفیظ گواہ شد نمبر 1 محمد یونس خالد ولد خوشی محمد لاہور گواہ شد نمبر 2 چوہدری خالد مسعود ولد چوہدری صابر علی مرحوم لاہور

مسل نمبر **42930** میں مدثر شاہد ولد منور احمد شاہد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 21-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/750 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مدثر شاہد گواہ شد نمبر 1 رضوان اسلم وصیت نمبر 33223 گواہ شد نمبر 2 ہارون بشارت وصیت نمبر 33556

مسل نمبر **42931** میں انیق شاہد ولد منور احمد شاہد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 7-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد انیق شاہد گواہ شد نمبر 1 رضوان اسلم وصیت نمبر 33223 گواہ شد نمبر 2 ہارون بشارت وصیت نمبر 33556

مسل نمبر **42932** میں مرزا سعید احمد ولد مرزا محمد زمان قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 6-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مرزا سعید احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالحفیظ خالد ولد عبدالرشید لاہور گواہ شد نمبر 2 محمد ظفر اقبال ہاشمی ولد الحاج سید علی ہاشمی لاہور

مسل نمبر **42933** میں عذرا منور زوجہ مرزا منور احمد قوم مرزا پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔2۔طلائی زیور 8 تولہ مالیتی -/60000 روپے۔3۔سلائی مشین ایک عدد۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عذرا منور گواہ شد نمبر 1 محمد یونس خالد ولد خوشی محمد لاہور گواہ شد نمبر 2 خالد مسعود ولد چوہدری صابر علی مرحوم لاہور

مسل نمبر **42934** میں عامر شہزاد بلوچ ولد مبشر احمد قوم بلوچ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 21-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عامر شہزاد بلوچ گواہ شد نمبر 1 رضوان اسلم وصیت نمبر 33223 گواہ شد نمبر 2 ہارون بشارت وصیت نمبر 33556

مسل نمبر **42935** میں رانا فہیم احمد ولد رانا عبدالقیوم قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رانا فہیم احمد گواہ شد نمبر 1 رضوان اسلم وصیت نمبر 33223 گواہ شد نمبر 2 ہارون بشارت وصیت نمبر 33556

مسل نمبر **42936** میں مرزا منور احمد ولد مرزا سعید احمد قوم مغل برلاس پیشہ کاروبار عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 28-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔موٹر سائیکل مالیتی -/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مرزا منور احمد گواہ شد نمبر 1 محمد ظفر اللہ اقبال ہاشمی ولد الحاج سید علی ہاشمی لاہور گواہ شد نمبر 2 پرویز اختر ولد محمد رفیق

مسل نمبر **42937** میں مسعود احمد ناصر ولد چوہدری حمد خان قوم ملہی جٹ پیشہ پنشنر/ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ بینک اکاؤنٹ -/200000 روپے۔2۔سیونگ سرٹیفیکیٹ -/700000 روپے۔3۔حصہ زرعی زمین واقع گھٹیالیاں 3 ایکڑ میں 1/12 مالیتی -/25000 روپے۔4۔مکان برقبہ دس مرلہ میں 1/12 حصہ مالیتی -/7000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مسعود احمد ناصر گواہ شد نمبر 1 محمد یونس خالد ولد خوشی محمد لاہور گواہ شد نمبر 2 اقبال احمد ولد اللہ داد خان لاہور

مسل نمبر **42938** میں منظور احمد عامر ولد مسعود احمد ناصر قوم ملہی جٹ پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 25-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد منظور احمد عامر گواہ شد نمبر 1 رضوان اسلم وصیت نمبر 33223 گواہ شد نمبر 2 ہارون بشارت وصیت نمبر 33556

مسل نمبر **42939** میں مرزا محمد آصف بیگ ولد غلام رسول قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/18000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مرزا محمد آصف بیگ گواہ شد نمبر 1 رضوان احمد وصیت نمبر 33223 گواہ شد نمبر 2 ہارون بشارت وصیت نمبر 33556

مسل نمبر **42940** میں فرخ اقبال ولد مشہود اقبال قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 25-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فرخ اقبال گواہ شد نمبر 1 رضوان اسلم وصیت نمبر 33223 گواہ شد نمبر 2 ہارون بشارت وصیت نمبر 33556

مسل نمبر **42941** میں ایاز محمود وڑائچ ولد سیف اللہ وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ایاز محمود وڑائچ گواہ شد نمبر 1 رضوان اسلم وصیت نمبر 33223 گواہ شد نمبر 2 ہارون بشارت وصیت نمبر 33556

مسل نمبر **42942** میں سید خالد محمود ولد سید عبدالرحیم مرحوم قوم سید عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن

لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پرائز بانڈ مالیتی -/12550 روپے۔ 2۔ شیئرز سٹاک ایکسچینج مالیتی -/135540 روپے۔ 3۔ سکوٹر مالیتی -/27000 روپے۔ 4۔ بینک بیلنس -/67000 روپے 5۔ نقد رقم (قرض عزیز کو دیا ہوا ہے۔) -/200000 روپے۔ 6۔ کاروبار میں لگائی رقم -/60000 روپے۔ 7۔ غیر ملکی کرنسی مالیتی -/28000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1600 روپے ماہوار بصورت حصہ از کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید خالد محمود گواہ شد نمبر 1 اقبال احمد ولد اللہ داد خان لاہور گواہ شد نمبر 2 محمد ظفر اقبال ہاشمی وصیت نمبر 21734

مسل نمبر 42943 میں ثناء خالد بنت سید خالد محمود قوم سید پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 04-9-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثناء خالد گواہ شد نمبر 1 محمد یونس خالد ولد خوشی محمد لاہور گواہ شد نمبر 2 چوہدری خالد مسعود احمد ولد چوہدری صابر علی مرحوم لاہور

مسل نمبر 42944 میں ثروہ شاہد بنت منور احمد شاہد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہو گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثروہ شاہد گواہ شد نمبر 1 محمد یونس خالد لاہور گواہ شد نمبر 2 چوہدری خالد مسعود لاہور

مسل نمبر 42945 میں محمد عظیم ولد محمد شفیق قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد عظیم گواہ شد نمبر 1 رضوان اسلم وصیت نمبر 33223 گواہ شد نمبر 2 ہارون بشارت وصیت نمبر 33556

مسل نمبر 42946 میں محمد کلیم ولد محمد شفیق قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 04-11-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد کلیم گواہ شد نمبر 1 رضوان اسلم وصیت نمبر 33223 گواہ شد نمبر 2 ہارون بشارت وصیت نمبر 33556

مسل نمبر 42947 میں اعجاز احمد خالد ولد عبدالکریم خالد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وحدت کالونی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 04-11-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اعجاز احمد خالد گواہ شد نمبر 1 رضوان اسلم وصیت نمبر 33223 گواہ شد نمبر 2 ہارون بشارت وصیت نمبر 33556

مسل نمبر 42948 میں بابر حنیف ولد محمد حنیف قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 04-11-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بابر حنیف گواہ شد نمبر 1 رضوان احمد اسلم وصیت نمبر 33223 گواہ شد نمبر 2 ہارون بشارت وصیت نمبر 33556

مسل نمبر 42949 میں سید عمیر خالد ولد سید خالد ارشد قوم سید پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اولڈ مسلم ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید عمیر خالد گواہ شد نمبر 1 رضوان اسلم وصیت نمبر 33223 گواہ شد نمبر 2 ہارون بشارت وصیت نمبر 33556

مسل نمبر 42950 میں فاتح محمود ولد مسعود احمد خالد قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو مسلم ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 04-11-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فاتح محمود گواہ شد نمبر 1 رضوان اسلم وصیت نمبر 33223 گواہ شد نمبر 2 ہارون بشارت وصیت نمبر 33556

مسل نمبر 42951 میں محمد عمر فاروق ولد شیخ محمد فاروق احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو مسلم ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 04-11-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد عمر فاروق گواہ شد نمبر 1 رضوان اسلم وصیت نمبر 33223 گواہ شد نمبر 2 ہارون بشارت وصیت نمبر 33556

مسل نمبر 42952 میں عقیل احمد باجوہ ولد عباس باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیخ زید ہسپتال لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 04-11-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عقیل احمد باجوہ گواہ شد نمبر 1 رضوان اسلم وصیت نمبر 33223 گواہ شد نمبر 2 ہارون بشارت وصیت نمبر 33556

مسل نمبر 42953 میں محمد بی بی بیوہ چوہدری فضل احمد بھٹی مرحوم قوم اٹھوال پیشہ خانہ داری عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/500 روپے۔ 2۔ طلائی زیورات 3 تولے مالیتی -/18000 روپے۔ 3۔ ترکہ از خاوند زرعی زمین چار کنال واقع بہوڑو چک 18 مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ محمد بی بی گواہ شد نمبر 1 سلطان احمد بھٹی لاہور گواہ شد نمبر 2 محمد یونس خالد لاہور

مسل نمبر 42954 میں ناہید منور بنت منور احمد صابر قوم جاٹ (بھنڈر) پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نجف کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 04-9-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ناہید منور گواہ شد نمبر 1 محمد یونس خالد لاہور گواہ شد نمبر 2 چوہدری خالد مسعود لاہور

مسل نمبر 42955 میں مدیحہ صدف بھٹی بنت سلطان احمد بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مدیحہ صدف بھٹی گواہ شد نمبر 1 سلطان احمد بھٹی وصیت نمبر 23129 گواہ شد نمبر 2 منیر الدین سیال ولد شمس الدین سیال لاہور

مسل نمبر 42956 میں خالد محمود باجوہ ولد محمد امین باجوہ قوم باجوہ پیشہ پنشنر عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہارون آباد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد بینک میں جمع -/100000 روپے۔ 2۔ موٹر سائیکل مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4300 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خالد محمود باجوہ گواہ شد نمبر 1 شاہد پرویز انور ہارون آباد گواہ شد نمبر 2 محمد یٰسین ولد غلام محمد ہارون آباد

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم نعیم احمد صاحب بطور نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل ضلع گجرات میں الفضل کیلئے نئے خریدار بنانے، چندہ الفضل، بقایاجات کی وصولی اور اشتہارات کے سلسلہ میں دورہ پر ہیں۔ تمام احباب جماعت کی خدمت میں تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

☆......☆......☆......☆

اعلان داخلہ

کنیئرڈ کالج فارویمن لاہور نے پوسٹ گریجویٹ سٹوڈنٹس سیشن 2001-1998ء کیلئے کالج سے ڈگری حاصل کرنے سے پہلے گورنمنٹ کے نوٹیفکیشن کے مطابق فارمل امتحان کے شیڈیول کا اعلان کر دیا ہے یہ امتحانات 21 مارچ 2005ء سے 26 مارچ 2005ء تک ہوں گے۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ ڈان مورخہ 13 مارچ 2005ء ملاحظہ کریں۔

فیڈرل پوسٹ گریجویٹ میڈیکل انسٹیٹیوٹ شیخ زاید پوسٹ گریجویٹ میڈیکل انسٹیٹیوٹ لاہور نے ایف سی پی ایس پارٹ ون کورس میں داخلہ کا اعلان کر دیا ہے۔ یہ کورس 4/اپریل 2005ء سے 11 جون 2005ء تک جاری رہے گا۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 31 مارچ 2005ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے روزنامہ ڈان مورخہ 13 مارچ 2005ء ملاحظہ کریں۔ (نظارت تعلیم)

تبدیلی نام

مکرمہ امۃ الحفیظ صاحبہ کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ لکھتی ہیں میں نے اپنی بیٹی عالیہ کا نام تبدیل کر کے ناعمہ بشارت رکھ لیا ہے۔ لہٰذا آئندہ اسے اسی نام سے لکھا اور پکارا جائے۔

اعلان دارالقضاء

(مکرم طاہر عدنان صاحب بابت ترکہ مکرم پیر محمد عالم صاحب

مکرم طاہر عدنان صاحب حال مقیم جرمنی نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم پیر محمد عالم صاحب ابن مکرم پیر سید عالم صاحب بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ قطعہ/مکان نمبر 26/18 دارالصدر شرقی (عقب فضل عمر ہسپتال) بر قبہ 11 مرلہ ان کے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ اب یہ قطعہ/مکان میرے نام منتقل کر دیا جائے دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

(1) محترمہ افتخار بیگم صاحبہ (بیوہ)
(2) محترمہ فوزیہ غزالہ صاحبہ (بیٹی)
(3) مکرم طاہر عدنان صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔ (ناظم دارالقضاء ربوہ)

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم احمد حسیب گل صاحب کو بطور نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل ضلع اوکاڑہ کے دورہ پر الفضل کیلئے نئے خریدار بنانے، چندہ الفضل، بقایا جات کی وصولی اور اشتہارات کیلئے بھجوایا جا رہا ہے۔ تمام احباب جماعت کی خدمت میں تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

خبریں

ترقی میں سب سے بڑی رکاوٹ صدر جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ ملک کی ترقی میں سب سے بڑی رکاوٹ انتہا پسندی اور دہشت گردی ہے۔ جو شخص مسجد کو یا لاؤڈ سپیکر کو کسی فرقے کے خلاف استعمال کرے عوام اس کے خلاف مہم چلائیں۔ بلدیاتی انتخابات اور 2007ء کے عام انتخابات میں عوام نے انتہا پسندوں کو مسترد کرنا ہے۔ اگر روشن خیال سیاست دان آگے نہ آئے تو بڑا نقصان ہوگا۔ آج ملک میں سب سے زیادہ جمہوریت ہے۔ بلدیاتی انتخابات آئندہ چند ماہ میں ہونگے۔ ڈیم ہر قیمت پر تعمیر کئے جائیں گے۔ پاکستان آئی ایم ایف کے چنگل سے نکلنے والا پہلا ملک بن گیا ہے۔

بلوچستان حکومت سے علیحدگی کی دھمکی متحدہ مجلس عمل کے سیکرٹری جنرل نے کہا ہے کہ ڈیرہ بگتی سے فوج واپس نہ بلائی گئی تو بلوچستان حکومت سے ہم الگ ہو جائیں گے۔ بے گناہ شہریوں کا قتل عام برداشت نہیں۔ ہماری تحریک جنرل پرویز کو وردی اتارنے پر مجبور کر دے گی۔

ویزا منسوخ امریکہ نے مسلمانوں کے قتل عام میں ملوث ہونے پر بھارتی ریاست گجرات کے وزیر اعلیٰ نریندار مودی کا ویزا منسوخ کر دیا ہے۔ اس کی وجہ گجرات میں فرقہ وارانہ فسادات کی روک تھام نہ کرنے اور اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ کی ذمہ داریاں پوری نہ کرنا۔

قومی تنصیبات کا تحفظ وزیر اعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ قومی تنصیبات کا تحفظ اولین ترجیح ہے بلوچستان کے مسئلہ کا پر امن حل نکالا جائے۔ ایسے اقدامات سے گریز کیا جائے جن سے معاملات مزید سنگین ہوں۔

شمالی کوریا زیادہ خطرناک ایٹمی توانائی کی عالمی ایجنسی کے سربراہ محمد البراوی نے کہا ہے کہ شمالی کوریا ایران سے زیادہ خطرناک ہے۔ تہران کے پاس ایٹمی ہتھیار نہیں۔ شمالی کوریا کے پاس پلوٹیم ہے جس سے ایٹم بم بنایا جا سکتا ہے لیکن ایران کے پاس ایسا کچھ نہیں۔ اور وہ اپنی قانونی ذمہ داریاں پوری کر رہا ہے۔

چین سے ہتھیاروں کی پابندی یورپی یونین نے کہا ہے کہ چین سے ہتھیاروں کی پابندی ہٹانے کو تیار ہیں۔ امسال چین پر پابندیاں ختم کی جا سکتی ہیں لیکن اس کا حتمی شیڈول نہیں دیا جا سکتا۔

بھارتی قیدیوں کی رہائی صدر مملکت جنرل پرویز مشرف نے مشرقی پنجاب کے وزیر اعلیٰ کیپٹن (ر) امریندر سنگھ کی درخواست پر 31 بھارتی قیدیوں کو رہا کرنے کا حکم جای کر دیا ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 21۔مارچ 2005ء

طلوع فجر	4:48
طلوع آفتاب	6:09
زوال آفتاب	12:16
وقت عصر	4:33
غروب آفتاب	6:23
وقت عشاء	7:44

Govt. LIC No- ID- 541
اندرون ملک وبیرون ملک ہوائی سفر کی معلومات اور سستی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے
سبینا ٹریولز
یادگار روڈ۔ بالمقابل دفتر انصار اللہ ربوہ
فون ربوہ 04524-211211-213716
فیکس: 04524-215211 موبائل 0320-4890196
فون اسلام آباد: 051-2829706-2821750
فیکس: 051-2829652 موبائل: 0300-5105594

ہیپاٹائٹس، فالج، گنج، جوڑ درد، موٹاپا، بے اولادی وغیرہ صرف پرانے، پیچیدہ اور ضدی امراض بالخصوص
شوگر کا علاج
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد
31/55 دارالعلوم شرقی ربوہ: 212694

تازہ وخالص روغن کلونجی، روغن بادام روغنی خشخاس، روغن ناریل اور روغن زیتون
رضوان فوڈز فون 047-6212307
محمد ابراہیم اینڈ سنز۔ دارالرحمت وسطی ربوہ

ہاضمے کا لذیذ چورن
تریاق معدہ
پیٹ درد۔ بد ہضمی۔ اپھارہ کیلئے کھانا ہضم کرتا ہے
ہر وقت گھر میں رکھنے والی دوا
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:04524-212434 Fax:213966

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد، طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

سپیشل لندن پیکج
جلسہ سالانہ یوکے 2005ء پر تشریف لے جانے والے احباب کی سہولت کے لئے لاہور/اسلام آباد سے لندن ہیتھرو کے لئے سلک ویز ٹریولز جولائی کے آخری ہفتہ میں خصوصی پروازوں کا بندوبست کر رہی ہے جن میں صرف احمدی احباب ہی سفر کر سکیں گے جو پاکستان میں تمام ایئر لائنوں کی ٹکٹوں سے سستا ہوگا۔ فی الوقت کرایہ -/39000 روپے ہے جس میں تمام ٹیکس شامل ہیں۔ واپسی کا سفر اپنی خواہش کے مطابق شیڈیول فلائٹس کے ذریعے کیا جا سکتا ہے۔ احباب اس سہولت سے فائدہ حاصل کرنے کے لئے جلد از جلد مندرجہ ذیل فون نمبروں پر اپنے ناموں کی نشست مفت ریزرو کروالیں۔
سلک ویز ٹریولز اینڈ ٹورز اسلام آباد
ربوہ: (04524) 211456
اسلام آباد: (051) 2270987, 2875792
0300-8550506

لاہور، کراچی، ڈیفنس لاہور اور گوادر میں
جائیداد کی خرید وفروخت کا بااعتماد ادارہ
عمر اسٹیٹ
Real Estate Consultants
فون 0425301549-50
موبائل: 0300-9488447
ای میل: umerestate@hotmail.com
452.G4 مین بولیوارڈ، جوہر ٹاؤن II لاہور
پروپرائیٹر: چوہدری اکبر علی

ضرورت سٹاف
ہمیں اپنی ٹیکسٹائل ملز کیلئے مندرجہ ذیل سٹاف کی ضرورت ہے۔ درخواست مقامی صدر/امیر سے مصدقہ ہو۔
عہدہ: سیکورٹی آفیسر (1) تعلیم میٹرک سے کم نہ ہو۔ لکھ پڑھ سکتا ہو۔ (2) عمر صحت مند ہو۔ بھاگ دوڑ سکتا ہو۔ بہتر ہوگا کہ عمر 40 اور 50 سال کے درمیان ہو۔ (3) فوج سے ریٹائرڈ ہو اور عہدہ کے لحاظ سے صوبیدار ہو۔ (4) ظاہری جسمانی توازن بھی بہتر ہو۔
شاہنواز ٹیکسٹائل ملز لمیٹڈ 83 شاہراہ قائد اعظم لاہور پاکستان

C.P.L 29